بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

بیادِ عرس

رحمۃ اللہ علیہ

اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان

اعلیٰحضرت پر 150 اعتراضات کے منہ توڑ جوابات

کلک رضا ہے خنجر خونخوار برق بار

اعداء سے کہہ دو خیر منائیں نہ شر کریں

تصنیف: خادم اعلیٰحضرت

مناظر اہلسنت مولانا محمد جہانگیر نقشبندی

طالب دعا — تحریک دعوت کنزالایمان انٹرنیشنل (اہل سنت وجماعت)

حضرات محترم! تاریخ شاہد ہے کہ بدعقیدہ گستاخ بزرگانِ دین پر اعتراضات کر کے اپنا نامہ اعمال سیاہ کرتے رہے اور یہ عمل رہتی دُنیا تک ہوتا رہے گا اور اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ جہاں اعتراض کرنے والے ہوتے ہیں وہاں ان کو منہ توڑ جواب دینے والے بھی ہوتے ہیں اور پھر صِرف اعتراض ہی نہیں بلکہ الزام لگانے والے جھوٹ بولنے والے اپنی گستاخیوں کو چھپانے کیلئے ہر قسم کے حربے استعمال کرتے ہیں۔

حیرت تو اس وقت ہوتی ہے کہ الزام لگانے والوں کے حوالے کو جب اصلی عبارت سے ملا کر دیکھا جاتا ہے تو جھوٹ اور الزام کے ڈھول کا پول کھل جاتا ہے، اتنا بڑا جھوٹ اور الزام لگانے والوں کو شرم و حیاء نہیں۔ حدیث میں سچ فرمایا کہ جب تیرے پاس شرم و حیاء نہیں تو جو دل چاہے کر۔

اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) پر آج تک جتنے اعتراض ہوئے ان سب کے جواب دیئے جا چکے ہیں اور ایسے جواب دیئے کہ اعتراض کرنے والوں کے منہ لال پیلے ہوگئے۔ لیکن اعتراض کرنے والوں میں ڈھیٹ اور بے شرم لوگ بھی ہیں، جو ایک ہی اعتراض کو بار بار دھراتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ان بدعقیدہ کو بار بار جوتے کھانے میں مزہ آتا ہے۔ اگر یہی بات ہے کہ تو ہم کو جوتے لگانے میں کوئی حرج نہیں۔ مثال مشہور ہے کہ سر سلامت جوتے بہت۔ لہٰذا وہ تمام اعتراضات مختلف چھوٹی بڑی کتابوں میں موجود ہیں۔ ان سب کو ایک جگہ جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ کوئی بھی اعتراض دیکھ کر یا سن کر کوئی سُنّی پریشان نہ ہو اور یہ کتاب کھول کر منہ توڑ جواب دے سکے۔ بعض اعتراضات کے جوابات مختصر ہوں گے مگر منہ توڑ ہوں گے اور بعض کے جوابات تفصیلی ہوں گے جیسی عبارت ویسا جواب ہوگا۔ اِن شاءَ اللہ تعالیٰ

ہم اُمید کرتے ہیں کہ عوام اور علماء اہلسنّت اس کی اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور مخیّر حضرات اس کتاب کو مفت تقسیم کرانے میں مدد کریں گے اور اہلسنّت کے خطیب حضرات سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ جلسے میں اس کتاب کے خریدنے کا اعلان فرمائیں۔ اور اگر کوئی صاحب مختصر جواب کے بعد بھی تفصیلی جواب سننا چاہتے ہیں تو وہ ہمارے پاس تشریف لائیں۔

آج تک جتنے بھی اعتراضات ہوئے ان کے جوابات اس کتاب میں ہیں، اگر کوئی نیا اعتراض کیا گیا تو اس کو آئندہ ایڈیشن میں شامل کر دیا جائے گا۔ اِن شاءَ اللہ تعالیٰ

نمبر۱......امام احمد رضا بریلوی اور اشرف علی تھانوی مدرسہ دیوبند سے پڑھے ہیں۔

جواب...... اعلیٰ حضرت کی پیدائش ۱۲۷۲ھ میں ہوئی اور فارغ التحصیل ہوکر ۱۲۸۶ھ میں مسند افتاء پر رونق افروز ہوگئے یعنی چودہ سال کی عمر میں فتوے دینے شروع کردیئے تھے۔

اور تھانوی ۱۲۸۰ھ میں پیدا ہوئے۔ دیوبند میں داخلہ ۱۲۹۵ھ میں لیا اور بیس سال بعد فارغ ہوئے۔ اس وقت تک اعلیٰ حضرت سو کتابیں لکھ چکے تھے۔ اعلیٰ حضرت فراغتِ علم کے بعد مفتی بن گئے۔ جب کہ تھانوی کے کھیلنے کودنے کے دن تھے۔ جھوٹ بولنے سے شرم کرو۔

نمبر۲......اعلیٰ حضرت کی طبیعت میں گرمی اور شدت کی گفتگو تھی۔

جواب......بخاری شریف میں ہے کہ بلاشبہ حق والے کیلئے (گرمی شدت) گفتگو کا حق حاصل ہے۔

نمبر۳......احمد رضا خان نے دیوبندیوں کو کافر بنایا۔

جواب......شاید اعلیٰ حضرت نے ٹیلی فون کرکے ان سے کہا کہ تم کافر بن جاؤ اور وہ بن گئے! سبحان اللہ...... گستاخیاں کر کے دیوبند خود کافر ہوئے۔ اعلیٰ حضرت نے بنایا نہیں بلکہ بتایا۔

نمبر۴......احمد رضا خان کا رنگ سیاہ تھا۔

جواب......تم سن کر کہہ رہے ہو۔ دیکھنے والوں نے بتایا کہ وہ سرخ و سفید رنگ کے مالک تھے۔

نمبر۵......احمد رضا کو اپنے والدین کا نام رکھنا پسند نہیں تھا وہ عبدالمصطفیٰ لکھتے تھے جو کہ ناجائز ہے۔

جواب...... پسند نہیں، یہ کہاں لکھا ہے؟ وہ تو احمد رضا ہی لکھتے اور عبدالمصطفیٰ کا اِضافہ فرمایا اور قرآن وحدیث سے ثابت ہے حاجی امداداللہ نے ایسا نام جائز لکھا۔ شمائم امدادیہ میں۔ لگاؤ فتاویٰ حاجی صاحب پر؟

نمبر۶......احمد رضا کو شدید دردِ سر اور بخار ہمیشہ رہتا تھا۔

جواب......شدید اور ہمیشہ اپنی طرف سے بڑھایا ہے۔ درد تو اعلیٰ حضرت کو تھا اور تکلیف تم کو کیوں؟

نمبر۷......ان کی ایک آنکھ بے نور ہوگئی تھی۔

جواب......اور تمہاری دونوں آنکھیں بے نور ہیں۔ کثرتِ مطالعہ سے وقتی تکلیف ہوئی پھر ٹھیک ہوگئی۔ ریاض کا مفتی نابینا ہے، بتاؤ کیا خرابی بیان کروگے۔

نمبر۸......ایک دفعہ عینک سر پر رکھ لی اور تلاش کرنے لگے، نسیاں کے مریض تھے۔

جواب...... ایسے واقعات بھول کے سب کے ساتھ ہوتے ہیں کوئی نسیاں کا مریض نہیں کہتا، بلکہ نسیاں کے مریض دیکھنے ہیں تو دیکھو دیوبندی مولوی عمامے کی جگہ پاجامہ سر پر باندھ کر لوگوں کے سامنے آگئے۔ حوالہ محفوظ بشرط توبہ

نمبر۹......احمد رضا کو بہت جلدی غصہ آتا تھا اور غضب ناک ہو جاتے تھے۔

جواب...... بالکل دُرست ہے اس لئے کہ غیرتِ ایمانی کا تقاضا تھا اور کس پر غصہ آتا جو گستاخ ہوتا، بدعقیدہ ہوتا۔ یہ تو ایماندار ہونے کا ثبوت ہے۔

نمبر۱۰......وہ اکثر گالیاں بھی دے دیتے تھے۔

جواب...... ان کے سخت الفاظ تم کو گالیاں لگتے ہیں شاید تم گستاخ ہو۔ اگر گالیاں دیکھنی ہیں، دیوبندی کتاب شہاب ثاقب تقریباً 150 صفحات کی کتاب ہے اور 640 گالیاں دی گئی ہیں حالانکہ اعلیٰ حضرت نے کبھی بھی گالیوں کا جواب گالی سے نہیں دیا۔

نمبر۱۱......احمد رضا نے بغیر حوالے واقعات بیان کر دیئے۔

جواب...... ایک حوالہ دکھاؤ کہ یہ واقعہ بغیر حوالے کے بیان کیا؟ ورنہ اپنے علمائے دیوبند سے پوچھو، فرضی کتابوں کے من گھڑت نام صفحہ مطبوع لکھ دیا جبکہ پوری دُنیا میں اس کتاب کا وجود نہیں۔ یہ دو کتابوں کے نام شہاب ثاقب میں حوالہ ہے۔ خزینۃ الاولیاء، ہدیۃ الاسلام۔ تمام زِندہ مُردہ دیوبندیوں، وہابیوں کو دعوت عام ان کتابوں کو پیش کر دو، اگر سچے ہو؟

نمبر۱۲......احمد رضا نے انبیاء سے ہمسری کا دعویٰ کیا۔

جواب...... اگر حلال کی اولاد ہو تو حوالہ پیش کر دو۔ اس دیوبندی کو دس سال ہو گئے وہ حوالہ نہیں دکھا سکا۔ جھوٹوں پر لعنت۔ اگر کسی دیوبندی کے پاس ثبوت ہے تو پیش کرے۔

آؤ دیکھو کہ نبی کی ہمسری بلکہ نبی کی توہین محمود الحسن دیوبندی نے مرثیہ گنگوہی میں کی......

؎ مردوں کو زندہ کیا اور زندوں کو مرنے نہ دیا　　اس مسیحائی کو دیکھیں ذرا ابن مریم

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ تھا کہ مردوں کو زندہ کیا، مگر دیوبندی گنگوہی نے تو زندوں کو مرنے نہ دیا اور لطف کی بات یہ کہ خود مر کر مٹی میں مل گئے۔

نمبر۱۳......احمد رضا خان نے صحابہ کی ہمسری کی تھی۔

جواب...... اس جھوٹ پر بھی ہم نے دیوبندی سے حوالہ مانگا۔ مگر پانچ سال ہو گئے وہ غائب ہیں جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ نقد سودا ہے۔ دیوبندی کی صحابہ کرام سے برابری دیکھو، مرثیہ گنگوہی میں لکھا......

؎ وہ تھے صدیق اور فاروق پھر کہئے عجب کیا ہے

لگاؤ فتاویٰ اگر سچے ہو۔

نمبر١٤......احمد رضا نے چار سال کی عمر میں ناظرہ قرآن مجید پڑھ لیا اور چھ سال میں تقریر کیسے کر لی......؟

جواب......اس پر بھی تم کو تکلیف ہے۔اعلیٰ حضرت کا گھرانہ علمی تھا اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ہے جس پر ہو جائے۔

نمبر١٥......احمد رضا خان کا استاد مرزا غلام قادر بیگ تھا، جو مرزا قادیانی کا بھائی تھا۔

جواب...... اس نام کے استاد سے چند کتابیں ضرور پڑھیں تھیں، مگر وہ قادیانی کا بھائی نہیں تھا، نام ملتا جلتا ہے۔ وہ قادیانی کا بھائی تھانیدار تھا اور یہ مدرس اور مولوی تھے وہ پچپن سال میں مرگیا اور یہ استاد اَسّی سال تک زِندہ رہے۔ وہ ١٣٠٠ھ میں مرگیا اور یہ ١٣١٤ھ میں زندہ تھے۔کچھ تو شرم کرو، جھوٹ اور الزام سے۔

نمبر١٦......احمد رضا ابن نقی علی ابن رضا علی ابن کاظم علی...... یہ شیعہ خاندان تھا۔

جواب...... سبحان اللہ......اہل بیت کے نام برکت کیلئے رکھنا شیعہ بن جانا ہے تو تمام دیوبندی تیار ہوجائیں کہ دیوبندیوں، وہابیوں میں بھی ایسے نام موجود ہیں۔اشرف علی، حسین علی، علی اصغر، غلام حسین، غلام حسن، محمد باقر، محمد حسین، غلام علی وغیرہ۔فتویٰ تیار کرو اور حوالے دیکھو۔ورنہ چلّو بھر پانی میں ڈوب مرو۔اور اعلیٰ حضرت نے شیعہ رافضی کے ردّ میں بیس کتابیں تصانیف کیں۔کاش وہ پڑھ لیتے تو کچھ شرم کر لیتے۔

نمبر١٧......امام بریلوی نے سخت توہین کی ہے، بی بی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان میں۔

جواب...... اس قِسم کا اعتراض کر کے دیوبندیوں نے پریشان کر رکھا ہے۔ہم اس بات کا ایسا جواب دے رہے ہیں کہ دیوبندی مرتو سکتے ہیں مگر اعلیٰ حضرت کی گستاخی ثابت نہیں کر سکتے، اِن شاءَ اللہ تعالیٰ۔

حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت کا وصال ١٩٢١ء میں ہوا اور اس وقت تک حدائق بخشش کے دو حصّے شائع ہوئے تھے۔آپ کے وصال کے دو سال بعد ١٩٢٣ء میں مولانا محمد محبوب علی قادری نے آپ کا کلام متفرق جمع کر کے حدائق بخشش حصّہ سوم کے نام سے چھاپ دیا پریس نابھ سٹیم بمبئی سے، کیونکہ کتابت اور چھپائی کا سارا کام پریس والوں کو دے دیا تھا پریس میں ایک خارجی بھی تھا اس نے وہ اشعار اُم ذرع مشرکہ عورتوں کے بارے میں تھے جن کا ذکر حدیث کی کتابوں میں ہے مسلم شریف، ترمذی شریف، نسائی شریف۔خارجی کاتب نے وہ اشعار اُمّ المؤمنین عائشہ صدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نام پر شامل کر دیئے تا کہ اہلسنّت کے عالم دین کو بدنام کیا جا سکے اور اس حصہ سوم پر اعلیٰ حضرت کے نام کے ساتھ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھا ہوا ہے۔جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اعلیٰ حضرت نے حصہ سوم نہ تو ترتیب دیا اور نہ شائع کیا اور نہ ان کے اشعار ہیں لہٰذا یہ الزام جھوٹ بولنے والے پہلے تو یہ ثبوت فراہم کریں کہ یہ حصہ سوم اعلیٰ حضرت نے ترتیب دیا اور شائع کیا ہو؟ ورنہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت اور رہی بات محبوب علی صاحب کی، تو اس غلطی کی نشاندہی بھی سنّی بریلوی علماء نے کی تھی جن کا نام علامہ مشتاق احمد نظامی ہے اور جب اس غفلت کا علم ہوا

محبوب علی صاحب کو، تو انہوں نے اپنی انا کا مسئلہ نہیں بنایا۔ جیسے دیوبندیوں نے گستاخی کر کے اپنی انا کا مسئلہ بنالیا۔ بار بار توجہ دلانے کے بعد بھی توبہ نہیں کی، تو محبوب علی صاحب نے ۹ ذی قعدہ ۱۳۴۲ھ بمبئی کے ہفتہ وار اخبار میں اعلانیہ توبہ شائع کی اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگی اور اِستغفار کیا۔ اگر کوئی صاحب وہ اخبار دیکھنا چاہیں تو ہم دکھانے کیلئے تیار ہیں اور توبہ کے بعد گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اس وقت کے ایک سو انیس علماء نے فتویٰ دیا کہ اعلانیہ توبہ کرنے کے بعد توبہ قبول ہوتی ہے اور توبہ کا دروازہ کھلا ہے اور اسے کتابی شکل میں بھی شائع کر دیا تو یہ شور ختم ہو گیا اور ۱۹۵۵ء میں جب یہ ہنگامہ کھڑا ہوا تو تمام ذِمہ داری محبوب علی صاحب کے اوپر ہی ڈالی جارہی تھی کسی ایک نے بھی اعلیٰ حضرت کا نام نہ لیا کیونکہ وہ دیکھ چکے تھے کہ حصہ سوم اعلیٰ حضرت کے وصال کے بعد محبوب علی صاحب نے شائع کیا ہے، مگر دیوبندی تو ادھار کھائے بیٹھے تھے اعلیٰ حضرت کی دشمنی میں وہ یہ موقعہ کب ہاتھ سے جانے دیتے۔ لہٰذا آج تک وقتاً فوقتاً اس گستاخی کو اچھالتے ہیں اور اعلیٰ حضرت کے مقام کو لوگوں کے دِلوں سے نکالنا چاہتے ہیں۔

کیا دیوبندیوں میں ایک مرد بھی ایسا نہیں جو انصاف پسند ہو حقیقت پسند ہو؟ اور وہ بتائے کہ اعلیٰ حضرت کے وصال کے بعد ان کی طرف دوسرے کی غلطی منسوب کرنا حماقت جہالت بے شرمی بے غیرتی ہے یا نہیں؟

شاید توبہ کا دروازہ دیوبند میں ہے جب چاہے کھول دیں جب چاہیں بند کر دیں۔ تمام دیوبندیوں، وہابیوں کو چیلنج ہے وہ حصہ سوم حدائق بخشش اگر اعلیٰ حضرت کی زندگی میں آپ سے ترتیب دے کر شائع کرنا ثابت کر دیں، ایک لاکھ روپے انعام حاصل کریں ورنہ شرم کریں۔

ارے اپنے گھر کی خبر لو! تھانوی نے لکھا فضل الرحمٰن کے متعلق وہ کہتے ہیں کہ میں بیمار ہوا اور پھر آرام ہونے کے بعد کہا کہ سیّدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا خواب میں آئیں اور مجھے سینے سے لگالیا۔ اچھا ہو گیا۔ جواب دو کیا فتویٰ ہے۔ **حوالہ قصص الاکابر**

دوسری عبارت ...... تھانوی نے لکھا کہ میں نے یہ خواب میں دیکھا کہ حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میرے مکان میں تشریف لانے والی ہیں۔ اس سے میں تعبیر سمجھا کہ جو نسبتِ عمر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بوقتِ نکاح حضور کے ساتھ تھی وہ ہی نسبت ان کو ہے۔ **حوالہ افاضات الیومیہ**

دیوبندیو یہ گستاخی نظر نہیں آتی۔ جواب دو، حضور علیہ السلام کے ساتھ تھانوی کو کیا نسبت ہے اور اُمّ المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے تھانوی کی بیوی کو کیا نسبت ہے۔ کسی دیوبندی کی غیرت نے جوش نہیں مارا، اس پر فتویٰ دے یا تھانوی کی توبہ دکھائے۔ اپنی گستاخیوں پر پردہ ڈالنا چاہتے ہو، شرم کرو۔

نمبر۱۸......احمد رضا کا رضا خانی مذہب ہے۔

جواب...... جس سابقہ دیوبندی سعید احمد نے جھوٹ بولا تھا، وہ توبہ کر کے سنّی حنفی بریلوی بن گیا ہے۔ دیوبندیوں تم بھی جھوٹ سے توبہ کرلو۔

نمبر۱۹......احمد رضا نے نیا فرقہ نکالا۔

جواب...... امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ قدیم مسلک سنّی حنفی تھے اس کی گواہی ثناء اللہ امرتسری نے دی شمع توحید اور سلیمان ندوی نے دی حیات شبلی میں اور شیخ محمد اکرام نے موجِ کوثر کتاب میں دی ہے۔ عبدالحی علی ندوی نے نزہۃ الخواطر میں۔

نمبر۲۰......احمد رضا کو فقہ میں عبور حاصل نہیں تھا۔

جواب...... صِرف فتاویٰ رضویہ پڑھ لو، گیارہ جلدیں ہیں پھر بتاؤ کیا خیال ہے۔ مٹی کی اقسام سے تیمّم کی 84 صورتوں میں اعلیٰ حضرت نے 107 اقسام اور بیان کردیں ایسا فقہ حنفی پر عبور تھا کہ آج تک دیوبندی پوری جماعت میں بھی کسی کو حاصل نہیں۔

نمبر۲۱......احمد رضا نے امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزارِ مبارک کی تصویر رکھنا جائز لکھا ہے۔

جواب...... ایسی تصویر کسی بزرگ کے مزار کی رکھنا جائز ہے۔ بتاؤ شرعی خرابی کیا ہے؟

نمبر۲۲......احمد رضا خان پان کھاتے اور حقہ پیتے تھے، یہ بُری باتیں ہیں۔

جواب...... اگر یہ بری باتیں ہیں تو فتاویٰ رشیدیہ میں گنگوہی وہابی نے پان اور حقہ کا کھانا پینا دُرست لکھا ہے۔ کیا خیال ہے دیوبندیوں گنگوہی نے بری عادتوں کا حکم دیا ہے؟

نمبر۲۳......احمد رضا خان نے اللہ تعالیٰ کی شان میں نازیبا کلمات کہے......فتاویٰ رضویہ۔

جواب...... وہ کلمات کس باطل عقیدہ کے سلسلے میں کہے کہ دیوبندی عقیدہ ......اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے (معاذ اللہ)۔ اس پر اعلیٰ حضرت نے خرابیاں بیان کیں، وہ تم نے نہیں بتایا کیونکہ اس عقیدہ پر بعض دیوبندی بھی لعنت کرتے ہیں، شرم کرو۔ اگر دیوبندیوں کو اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی پر ایمان ہے تو امکان کذب سے توبہ کرلو۔

نمبر۲۴......احمد رضا خان کے رسائل ہی رسائل ہیں، جو کتاب نہیں کہلا سکتے۔

جواب...... ارے تھانوی کے رسائل کو تم کتابیں شمار کر سکتے ہو تو ہم اعلیٰ حضرت کے رسائل کو کتاب کیوں نہیں کہہ سکتے۔ رفیع الدین کے رسائل 9 صفحات کے ہو کر کتاب بن جائے تو اعلیٰ حضرت کے رسالہ 40 صفحات میں کتاب کیوں نہیں بن سکتی۔

نمبر۲۵...... اعلیٰ حضرت نے ہندوستان کو دارالاسلام قرار دیا جبکہ وہ دارالحرب ہے۔ لہٰذا احمد رضا خان کو معلوم ہی نہیں کہ اس کا حکم کیا ہے۔

جواب...... کرامت علی جونپوری ،نواب صدیق حسن، محمد حسین بٹالوی، نذیر حسین، نذیر احمد تھانوی، عبدالحی لکھنوی...... ان سب کی کتابوں میں ہے کہ ہندوستان دارالحرب نہیں۔ بتاؤ تم جھوٹے ہو یا یہ سب...... کیا یہ جاہل تھے؟ قاسم نانوتوی نے دارالحرب بھی کہا اور دارالاسلام بھی کہا۔ قاسم العلوم مکتوبات میں اور اشرف علی تھانوی دارالاسلام ہونے کو ترجیح دیتے ہیں تحذیر الاخوان میں۔ جواب دو جھوٹوں کے سردار......؟

نمبر۲۶...... احمد رضا خان کا مقام رضاخانی کتاب میں دیکھو، کیسا ہے۔

جواب...... وہ بھی دیکھا اب یہ بھی دیکھ کہ رضا خانی مصنف نے دیوبندی مذہب سے بیزاری کا اعلان کر کے بتایا کہ اس کے تمام حوالے جھوٹے، غلط اور الزام لگائے تھے۔ سابقہ دیوبندی سعید احمد صاحب نے یہ بھی کہا ہے کہ اب میں سابقہ کتابوں کو منسوخ کر چکا ہوں...... اگر دیوبندی مفتی فرمائش کرے تو ہم اس کے گھر کے سامنے سعید احمد صاحب کی تقریر کرا سکتے ہیں۔

نمبر۲۷...... احمد رضا خان نے جہاد کا فتویٰ نہیں دیا...... معلوم ہوا کہ انگریز کے ایجنٹ تھے۔

جواب...... اعلیٰ حضرت نے جہاد کے اہم فریضہ کے متعلق لکھا کہ یہ اس وقت فرض ہوگا جب اس کی شرائط پائی جائیں اور اہم شرط یہ ہے کہ سلطان اسلام اور قوت کا موجود ہونا اور فقہ حنفی کی کتابوں سے حوالے دیئے...... مجتبیٰ، وشرح نقایہ، ردالمختار۔ مگر وہابیوں نے تو جہاد کی فرضیت کا ہی انکار کر دیا، ہر قسم کی شرط کا انکار کر دیا...... حوالہ الاقتصاد فی مسائل الجہاد میں۔ اور تھانوی نے گنگوہی، نانوتوی، انبیٹھوی اور اسمٰعیل دہلوی نے بھی جہاد کا فتویٰ نہیں دیا...... بتاؤ یہ سب انگریز کے ایجنٹ تھے؟ تھانوی کو چھ سو روپے ماہانہ انگریز تنخواہ دیتا تھا...... حوالہ مکالمۃ الصدرین میں ہے۔ اس کو کہتے ہیں انگریز کا ایجنٹ...... اس کے علاوہ بے شمار دیوبندی مولوی انگریز کے پکے ایجنٹ تھے۔ مزید حوالے دیوبندی مذہب کتاب میں دیکھ سکتے ہیں۔

نمبر۲۸...... احمد رضا خان ہندوؤں کے خیر خواہ تھے۔

جواب...... اعلیٰ حضرت پر الزام لگانے والے بغیر ثبوت کے بکواس کرتے ہیں، جبکہ اعلیٰ حضرت نے گاندھی سے ملاقات کرنے سے اِنکار کر دیا تھا اور دُنیا نے دیکھا کہ اعلیٰ حضرت کے وصال کے بعد گذشتہ سالوں میں انڈیا کے وزیر اعظم نرسہا راؤ نے اعلیٰ حضرت کے عرس میں شریک ہونے کا پروگرام بنایا، جس پر اعلیٰ حضرت کے پوتے حضرت اختر رضا خان بریلوی نے سختی سے منع کر دیا تھا۔ دیوبندی آنکھیں کھل گئیں ہوں گی، ورنہ ہم کھول دیتے ہیں۔ جشن دیوبند سو سالہ منایا، اس میں اندرا گاندھی کو بلایا۔ سنجے گاندھی نے کھانے کا انتظام کیا اور وہ گوشت جھٹکے کا دیوبندیوں نے کھایا۔ خیر خواہ کون ہوئے...... ایسے بے شمار حوالہ دیوبندی مذہب کتاب میں دیکھیں کہ گاندھی کی تصویر کے سامنے قرآن خوانی کی گئی۔

نمبر۲۹...... احمد رضا کو اعلیٰ حضرت کہنے والے گستاخ ہوئے کہ انبیاء کو حضرت اور صحابہ کرام کو حضرت کے لقب سے یاد کرتے اور لکھتے ہیں مگر اپنے احمد رضا کو اعلیٰ حضرت کہتے ہیں۔

جواب...... اعلیٰ حضرت کہنے میں ہماری نیت یہ ہے کہ اپنے زمانے میں علماء حق کے اعلیٰ حضرت نہ کہ انبیاء وصحابہ سے اعلیٰ۔ مسلمان کی نیت پر حملہ کرنا گناہ ہے اور معلوم ہونے کے بعد بھی کہنا بہتان والزام، جھوٹ ہے۔ لیکن سیدھی انگلیوں سے گھی نہ نکلے تو ٹیڑھی کرنی پڑتی ہے۔ ہم وہابی کے اس بہتان کا ایسا جواب دینا چاہتے ہیں کہ جو طمانچہ سے کم نہیں ہوگا اور مرتے دم تک منہ لال رہے گا۔

دیوبندی وہابی عاشق الٰہی میرٹھی نے کتاب تذکرۃ الرشید میں گیارہ جگہ حاجی صاحب کو اعلیٰ حضرت لکھا...... دو جگہ گنگوہی نے اپنے مکتوب میں حاجی صاحب کو اعلیٰ حضرت لکھا۔ تھانوی نے تین جگہ اعلیٰ حضرت لکھا...... تحفۃ القادیان میں قاری طیب کو اعلیٰ حضرت لکھا...... لگاؤ فتویٰ گستاخِ انبیاء اور گستاخِ صحابہ کرام کے ہونے کا...... اگر اپنے دعوے میں سچے ہو......؟

نمبر۳۰...... احمد رضا خان کی کتابیں 100 کے قریب ہیں، اس سے زیادہ نہیں۔

جواب...... جھوٹوں کے سردار! آؤ...... ہم سے اعلیٰ حضرت کی ایک ہزار کتابوں کے نام دیکھ لو اور جھوٹ اور الزام سے توبہ کرو۔

نمبر۳۱...... احمد رضا تعویذ کے پیسے لیتے تھے۔

جواب...... ایک ثبوت دکھادو...... ورنہ شرم کرو۔ پوری زندگی تعویذ کیلئے پیسے روپے نہیں لئے بلکہ جو مٹھائی لے آتا اور تعویذ مانگتا، اس کی مٹھائی واپس کر دیتے۔

نمبر۳۲...... بریلوی امام نے انبیاء کی بشریت کا اِنکار کیا۔

جواب...... ثبوت دو اگر حلال کی اولاد ہو تو، ورنہ اعلیٰ حضرت نے فتاویٰ رضویہ میں لکھا کہ جو مطلقاً حضور علیہ السلام سے بشریت کی نفی کرے، وہ کافر ہے۔ وہابیو! جھگڑا صرف بشریت کا نہیں بلکہ حضور علیہ السلام کو اپنے جیسا کہنے میں ہے۔ ہم اہلسنّت حضور علیہ السلام کو بشر مانتے ہیں بے مثل وبے مثال...... اور تمہاری کتابوں سے دکھانے کو تیار ہیں کہ حضور و دیگر انبیاء سے اُمتی اعمال میں بڑھ جاتا ہے اور حضور علیہ السلام سے زیادہ علم شیطان وملک الموت و دیگر مخلوق کو مانتے ہو...... حوالے دیکھو اور تجدیدِ ایمان کرو۔

نمبر۳۳...... بریلویوں کی کتاب تجانبِ اہلسنّت، نغمہ روح، باغ، فردوس میں گستاخی ہے۔

جواب...... یہ کتابیں ہمارے عقائد کی نہیں اور نہ ہی معتبر ہیں اس میں رطب ویابس بھرا ہوا ہے۔ آؤ مردِ میدان بنو! ہم ان کتابوں پر فتویٰ لگاتے ہیں تم حفظ الایمان، تحذیر الناس، براہین قاطعہ، فتاویٰ رشیدیہ پر فتویٰ لگاؤ...... ہے کوئی تم میں ایماندار؟

نمبر۳۴......امام بریلوی نے انبیاء علیہم السلام کی موت کا انکار کیا ہے۔

جواب......حوالہ، ثبوت، دلیل...... یہ سب غائب جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ اعلیٰ حضرت کی کتاب میں ہے انبیاء پر ایک لحظہ کیلئے موت طاری ہوتی ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہو جائے۔ دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ

انبیاء کو بھی اجل آنی ہے مگر ایسی کہ فقط آنی ہے

نمبر۳۵......بریلوی عقیدہ تین خدا کا قائل مشرک نہیں ہے......فتاویٰ رضویہ۔

جواب...... یہ عبارت فتاویٰ رضویہ میں نہیں ہے اور نہ ہی یہ ہمارا عقیدہ ہے...... جھوٹ بولتے ہوئے خدا کا خوف تو کر لیتے، کیا دیوبندیوں کو یہی سکھایا جاتا ہے کہ جھوٹ بولو، الزام لگاؤ، بہتان باندھو اور بغیر نام اور پتے کے پرچے فوٹو اسٹیٹ تقسیم کر کے لوگوں کو گمراہ کرتے رہو۔

نمبر۳۶......بریلوی عقیدہ......اللہ تعالیٰ ۳۵۰ھ میں پیدا ہوئے (معاذ اللہ)......نغمہ روح

جواب...... جھوٹ الزام بہتان ہے نغمہ روح نہ تو ہمارے عقیدہ کی کتاب اور نہ ہی معتبر ہے۔ آؤ اس پر ہم فتویٰ لگاتے ہیں، تم مرثیہ گنگوہی کے لکھنے والے محمود الحسن پر فتویٰ لگاؤ...... اس نے لکھا کہ

خدا ان کا مربی تھا وہ مربی تھے خلائق کے

گنگوہی کو لکھا کہ خدا ان کی پرورش کرتا تھا اور وہ تمام مخلوق کی پرورش کرتے تھے...... جواب دو؟ دیوبندیوں گنگوہی کو خدا مان لیا اور گنگوہی کے مر کر مٹی میں ملنے کے بعد مخلوق کا مربی کون ہے؟

نمبر۳۷......مسجد میں ناچنا جائز ہے۔الجالس

جواب......غلط بات ہے جو بھی کرے...... تم فتویٰ دو ہم بھی دستخط کر دیتے ہیں اور رشید احمد گنگوہی نے مسجد میں چارپائی بچھانے کی اجازت دی ہے، فتاویٰ رشیدیہ۔ جواب دو؟ چارپائی بچھانے کے بعد اس پر پاؤں پھیلا کر لیٹنا بھی ہوگا۔ بتاؤ یہ مسجد کا ادب ہے یا ہوٹل کھولنے کا پروگرام ہے؟

نمبر ۳۸...... بریلویوں نے باقاعدہ جماعت بنا کر مرزائیوں کی مخالفت کبھی نہیں کی۔

جواب...... سبحان اللہ...... سب سے پہلے اعلیٰ حضرت نے مرزا دجّال کو کافر کہا۔ پیر مہر علی شاہ صاحب نے جو کارنامے قادیانی مذہب کے خلاف کیئے اور مناظر اعظم محمد عمر صدیقی اچھروی صاحب نے جگہ جگہ قادیانیوں کو ننگا کردیا اور بھگا دیا۔ دیگر علماء اہلسنت کے اگر نام لکھیں تو ایک عظیم کتاب تیار ہوسکتی ہے۔ تحریک ختم نبوت میں کس نے مقابلہ کیا، وہ سب بھول گئے۔ شاہ احمد نورانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے قومی اسمبلی میں مرزائیوں کو اقلیت اور کافر قرار دلوایا۔ اہلسنت بریلوی کے علماء ایک جماعت کی حیثیت رکھتے ہیں۔ دیوبندی پوری جماعت مل کر بھی وہ کام نہیں کرسکتی، جو فرداً فرداً علماء اہلسنّت نے کیئے۔

اس طرح تو کوئی یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ دیوبندیوں نے عیسائیوں، یہودیوں کے خلاف باقاعدہ جماعت بنا کر کبھی بھی مخالفت نہیں کی۔ بتاؤ؟ جو جواب تمہارا وہی جواب ہمارا۔ اسی طرح اشرف علی تھانوی نے کونسی جماعت باقاعدہ بنا کر شیعہ کی مخالفت کی؟ گنگوہی نے کون سی جماعت بنائی، نانوتوی نے کون سی جماعت بنائی؟ قادیانیوں کے خلاف......؟

نمبر ۳۹...... امام بریلوی اور ان کے ماننے والے گستاخ ہیں...... ان کے پیچھے نماز جائز نہیں۔

جواب...... آج کے وہابی دیوبندی تو اپنے علماء کے فتوؤں سے بھی بے خبر جاہل ہیں۔ ان کے تھانوی نے گنگوہی نے، کاشمیری نے اور دیگر نے بریلوی امام کے پیچھے نماز پڑھنا جائز دُرست قرار دیا ہے۔ حوالے دکھانے کو تیار ہیں...... آؤ مردِ میدان بنو۔ حوالے دیکھ کر جھوٹ اور الزام سے توبہ کرلینا۔ آج یہ بکواس کر کے اپنے علماء کی توہین کر رہے ہیں فتوے کا انکار کر رہے ہیں اور ان کے بڑوں نے ان کے منہ پر تھوک دیا کہ تم کس منہ سے انکار کرتے ہو۔ دیوبندیوں نے نماز جائز ہونے کا فتویٰ دے دیا۔

نمبر ۴۰...... بریلوی یہاں پاکستان میں وہابیوں کو گستاخ اور خبیث کہتے ہیں اور ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے منع کرتے ہیں مگر سعودیہ میں حرمین شریفین کے وہابی امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔

جواب...... دیوبندی حسین احمد مدن پوری نے وہابیوں کو گستاخ اور خبیث لکھا ہے...... دیکھو کتاب الشہاب ثاقب میں۔ بتاؤ دیوبندیوں اپنے حسین احمد کو چھوڑو گے یا سعودی وہابی امام کو۔ دیوبندی گستاخ وہابی خبیث امام کے پیچھے نماز پڑھ کر اپنی نماز برباد کر رہے ہیں یا نہیں؟ اور یوسف لدھیانوی نے فتویٰ دیا جنگ اخبار میں کہ امام حرمین اور مسجد نبوی کے امام کے پیچھے نماز جائز نہیں کہ وہ ویڈیو بنواتے ہیں...... جواب دو۔ دیوبندیوں یوسف لدھیانوی کا فتویٰ مان کر بھی تم اپنی نماز ضائع کر رہے ہو۔

حج وعمرہ اور نوکر پیشہ دیوبندیوں کی نمازیں امام کعبہ کے پیچھے ناجائز ہیں۔ حوالہ جنگ اخبار کا جمعۃ المبارک ۱۹۹۶ء

نمبر ۴۱...... بریلوی حج کرتے ہیں اور امام کعبہ کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے ...... ان کا حج کیسے ہوگا؟

جواب...... یہ اعتراض کرنے والا جاہلوں کا سردار ہے۔ حج کا تعلق اور شرط اور رکن کا امام کعبہ کے پیچھے نماز نہ پڑھنے سے کوئی کمی یا خرابی حج میں نہیں آتی۔ بے شمار لوگ وضو کر رہے ہوتے ہیں جماعت نکل جاتی ہے، بعض بیت الخلاء میں ہوتے ہیں جماعت نکل جاتی ہے...... ان کا بھی حج ہو جاتا ہے۔ اگر دیوبندی امام کعبہ کے پیچھے نماز پڑھنے کو حج کا رُکن اور شرط بتاتے ہیں تو لدھیانوی نے امام کعبہ کے پیچھے نماز ناجائز کہی ہے۔ چلو بھئی! تمام دیوبندیوں کی نمازیں ناجائز اور ساتھ ہی حج بھی ناجائز ہوگیا۔ دیوبندیوں فرض حج دوبارہ کرو اور تمام نمازوں کی قضاء کرو۔ گستاخوں کی حمایت کرنے چلے تھے اپنے حج اور نمازیں برباد کردیں...... سبحان اللہ

نمبر ۴۲...... احمد رضا نے گستاخی کی ہے اس لئے کافر ہے...... ہم ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔

جواب...... واہ بھئی واہ! تھانوی، گنگوہی، نانوتوی، انبیٹھوی کو اعلیٰ حضرت کی کوئی گستاخی اور کفر نظر نہیں آیا، جو آج کے دو ٹکے کے دیوبندی کو نظر آ گیا۔ یہ تو اپنے علماء سے زیادہ اور بڑھ کر کفر کا فتویٰ لگانے میں تیز ہیں۔ کیوں نہ ہو دیوبندی مذہب میں اُمتی اعمال میں انبیاء سے بڑھ جاتے ہیں حوالہ تحذیر الناس...... تو آج کے دیوبندی تھانوی سے اعمال میں، علم میں، فتوے میں، کافر کہنے میں بڑھ سکتے ہیں۔ لیکن علمائے دیوبند نے ایسے کہنے والوں کے منہ پر تھوک دیا بلکہ پیشاب کر دیا کہ ہم احمد رضا کو عاشق رسول، ایماندار، مفتی، نیک، سنتوں کا پابند اور دعائے مغفرت کرتے ہیں...... حوالہ دیکھو اور تجدید ایمان، تجدید نکاح کرلو۔

نمبر ۴۳...... بریلوی کلمے:۔

لا الہ الا اللہ چشتی رسول اللہ...... (معاذ اللہ)...... فوائد فریدیہ

لا الہ الا اللہ شبلی رسول اللہ...... (معاذ اللہ)...... تذکریہ غوثیہ

لا الہ الا اللہ محکم دین رسول اللہ...... (معاذ اللہ)...... تذکریہ غوثیہ

جواب...... پہلی بات تو یہ کہ یہ بزرگ بریلوی کب اور کیسے ہوگئے...... جھوٹ سے توبہ کرو۔ دوسری بات یہ کہ یہ کلمات غیر شرعی ہیں تم فتویٰ کیوں نہیں لگاتے؟ عورتوں کی طرح کب تک پردہ کرتے رہوگے؟ لگاؤ فتویٰ تم کو کس کا انتظار ہے۔ یہ تینوں بزرگوں کے یہ واقعات غلط ہیں، من گھڑت ہیں، ان کی زندگی کے نہیں ہیں۔ خواجہ صاحب ہندوؤں کو حضور علیہ السلام کا کلمہ پڑھائیں اور مسلمانوں کو اپنا کلمہ پڑھائیں...... یہ نہیں ہوسکتا۔ آؤ ہم فتویٰ دینے کو تیار ہیں کہ جس نے یہ کلمے بنائے، وہ جاہل، گمراہ، بے دین، بے ایمان ہیں...... اور تم بھی تھانوی کے واقعہ کو بیان کرو۔

تھانوی کا کلمہ خواب اور بیداری دونوں حالتوں میں پڑھا گیا۔خواب پر تو ہم کو کوئی اعتراض نہیں مگر بیداری میں بھی یہ کلمہ تھانوی کا پڑھا گیا...... رسالہ الامداد میں۔آؤ ہم دکھائیں! پھر تم تھانوی پر فتویٰ لگا دینا۔تم اس لئے فتویٰ نہیں لگاتے کہ تھانوی پر بھی لگانا پڑے گا۔کب تک اپنے اکابر کی گستاخیوں پر پردہ ڈالو گے۔پھر تھانوی تو خواب میں نہیں تھا، اس نے جو جواب دیا کہ اس واقعہ میں تسلی تھی کہ تم جس کی طرف رجوع کرتے ہو وہ متبع سنت ہے۔حالانکہ حدیث کے مطابق تھانوی کو جواب دینا چاہئے تھا کہ یہ برا خواب ہے، بائیں ہاتھ کی طرف منہ کر تین مرتبہ تھو، تھو، تھو کرو۔مگر وہ منصب نبوت کو پسند کرتے تھے جب ہی تو کہا اس واقعہ میں تسلی ہے اور اگر تھانوی کا جواب درست مانتے ہو دیوبندیوں جو بھی متبع سنت یعنی سنت کی اِتباع کرنے والا ہے تمام دیوبندی اولیاء اللہ کا نام لے کر کلمہ پڑھو۔تمام صحابہ کا کلمہ میں نام لے کر پڑھو۔کیونکہ یہ سب متبع سنت ہیں۔اگر ایسا کلمہ نہیں پڑھ سکتے تو تھانوی پر فتویٰ لگا کر جھگڑا ختم کرو۔

اس واقعہ سے دیوبندیوں میں کئی گروپ بن گئے اور بعض نے دبی زبان میں ہلکا فتویٰ لگا دیا۔تفصیل کیلئے دیکھو کتاب **دیوبندی مذہب** ۔اس طرح کے حوالے دینے والے سابقہ دیوبندی سعید احمد قادری ہیں۔جس نے من گھڑت حوالوں سے توبہ کر کے تجدید ایمان کر لیا اور سنی حنفی بریلوی بن گئے۔

اس پر بعض دیوبندیوں نے کہا ہم کو تو پہلے ہی معلوم تھا کہ یہ سنی بن جائے گا۔ظالموں تم نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کے منکر ہو اور خود علم غیب کا دعویٰ کرتے ہو...... شرم کرو، چلّو بھر پانی میں ڈوب مرو۔

اگر دیوبندی کو علم غیب تھا مان لیں تو یہ عطائی ہوگا ذاتی نہیں ہوسکتا۔تو اسمٰعیل دہلوی نے عطائی علم غیب والے کو بھی مشرک لکھا ہے۔تو یہ دیوبندی اسمٰعیل دہلوی کے فتوے سے مشرک ہوا۔چلو چھٹی ہوئی اور اس پرچے میں لکھا کہ ایک حوالہ غلط ثابت کرنے والے کو مبلغ بیس ہزار روپے انعام دیا جائے گا اور دس حوالہ دیئے ہیں۔ہم اعلان کرتے ہیں کہ دس حوالے غلط من گھڑت، الزام، دھوکہ، فریب اور جھوٹے ہیں...... آؤ مردِ میدان بنو۔

چلتے چلتے ایک اور پرچہ دیوبندی فوٹو اسٹیٹ کر کے تقسیم کرتے ہیں، اس کا جواب بھی پڑھ لیں...... سرخی یہ ہے:۔

نمبر ٤٤...... دنیائے بریلویت کو چیلنج۔

جواب...... تمام زندہ مردہ دیوبندیوں، وہابیوں، خارجیوں کو اعلان کر کے بتا رہے ہیں کہ ہم کو تمہارا چیلنج منظور ہے، قبول ہے۔ آؤ مردِ میدان بنو! علمی گفتگو کرو، تحریری گفتگو کرو۔چیلنج دیکر چوڑیاں پہن کر منہ چھپانے والوں کہاں ہو! اگر حلال کی اولاد ہو تو نام اور پتا لکھو تا کہ شرائط طے کی جائیں۔اگر سامنے آنے کی ہمت و جرأت نہیں، شاید پاؤں میں مہندی لگی ہے، تو اپنے گھر میں بیٹھ کر تحریری مناظرہ کر لو۔نام اور پتا لکھو۔دنیائے دیوبندیت وہابیت کو چیلنج کہ اپنا اہلسنّت و جماعت ہونا ثابت کرو منہ مانگا انعام حاصل کرو۔تمام زندہ مردہ دیوبندیوں کو دعوت عام، اہلسنّت کے عقائد کی طرح اپنے عقائد ثابت کردو اور انعام حاصل کرو۔

خادمِ اعلیٰ حضرت، محمد جہانگیر نقشبندی

خطیب مدینہ مسجد، عبداللہ ہارون روڈ صدر کراچی

آؤ مردِ میدان بنو! کب تلک لوگوں کو گمراہ کرتے پھرو گے۔

نمبر ۴۵......حضور میرا مقتدی تھا اور میں اس کا امام بقول احمد رضا خان......ملفوظات

جواب......تمام دیو بندیوں کو دعوت عام ہے کہ یہ الفاظ ملفوظات میں دکھا دیں......منہ مانگا انعام حاصل کریں، ورنہ بہتان سے توبہ کریں۔

دوسری بات یہ کہ یہ اعتراض جھوٹ و الزام پر مبنی ہے جو سعید احمد نے دیو بندی مذہب کی حالت میں رہتے ہوئے لگایا۔ معلوم ہوا دیو بندیوں کا مشغلہ ہے جھوٹ بول کر لوگوں کو گمراہ کریں اور سعید احمد نے خود اقرار کیا کہ یہ بہتان میں نے لگائے تھے حقیقت اور سچائی نہیں اور سعید احمد نے یہ بھی کہا کہ میری کتابوں کا حوالہ دینا حرام کی اولاد بننا ہوگا۔

تیسرا جواب یہ کہ واقعہ دیکھیں اور دیو بندی کا دجل وفریب دیکھیں۔ ان کے انتقال کے دن مولوی سید امیر احمد صاحب مرحوم خواب میں زیارت حضور علیہ السلام سے مشرف ہوئے کہ گھوڑے پر تشریف لے جاتے ہیں۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! حضور کہاں تشریف لے جاتے ہیں، فرمایا برکات احمد کے جنازے کی نماز پڑھنے......الحمد للہ یہ جنازہ مبارکہ میں نے پڑھایا ہے۔

حضرات دیکھ لیں جو سرخی دیو بندی نے لگائی اس میں یہ الفاظ اور عقیدہ کہاں ہے سوائے عیاری اور مکاری کے دیو بندی کو کچھ نہیں آتا۔

چوتھا جواب یہ کہ اس واقعہ میں حضور علیہ السلام کے علم غیب کا اور حاضر و ناظر کا ثبوت موجود ہے دیو بندی پہلے ان دو مسائل پر ایمان لائیں توبہ کریں۔

پانچواں جواب یہ کہ اعلیٰ حضرت نے یہ الفاظ کہاں بیان کئے جو سرخی میں ہے......جھوٹ سے توبہ کرو۔

چھٹا جواب یہ کہ حدیث میں ہے کہ جو مجھ پر جھوٹ باندھے، وہ جہنمی ہے۔ حضور علیہ السلام کو مقتدی کہا...... جو کہ جھوٹ ہے۔

آؤ تم کو سمجھا دیں شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں حق بات!

ساتواں جواب یہ ہے کہ حضور علیہ السلام جنازے کی نماز پڑھنے تشریف لائے اور امام بنے اور حضور علیہ السلام کے پیچھے امام احمد رضا تھے اور ان کے پیچھے باقی مقتدی۔ اب بات سمجھ میں آگئی کہ حضور علیہ السلام احمد رضا کے امام سب سے آگے پھر احمد رضا خان لوگوں کے امام......اس پر اعلیٰ حضرت نے فرمایا، یہ جنازہ میں نے پڑھایا۔ اگر اب بھی سمجھ نہ آئی تو آخر حجت بھی کر دیں۔

آٹھواں جواب یہ ہے کہ حدیث دکھانے کو تیار ہیں کہ حضور علیہ السلام نماز کے وقت تشریف لائے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیچھے ہٹ گئے اور امامت کی جگہ حضور علیہ السلام تشریف فرما ہوئے ان کے پیچھے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے پیچھے باقی افراد مقتدی بنے۔ یعنی حضور علیہ السلام حضرت صدیق اکبر کے امام اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ باقی کے امام۔

یہی مطلب اور نقشہ جنازے کی نماز پڑھنے کا تھا۔ اب بتاؤ! حضور علیہ السلام مقتدی معاذ اللہ کیسے ہوئے اور گستاخی کیسے ہوئی؟

نواں جواب یہ ہے کہ ایسے واقعات دیوبندیوں کی کتابوں میں بھی موجود ہیں اور حضور علیہ السلام جنازہ میں شریک ہوئے...... بتاؤ! امام بنے یا مقتدی؟ جبکہ دیوبندی عقیدہ کے مطابق کہ اُمتی اعمال میں انبیاء سے بڑھ جاتے ہیں......تحذیر الناس۔ دیوبندی امام حضور علیہ السلام کی موجودگی میں امام بننے کو تیار ہوجائے گا۔ دیوبندی کہہ سکتا ہے کہ میری عمر 70 سال ہے اور پچاس سال سے نمازی ہوں امامت کرارہاہوں اور حضور علیہ السلام نے 23 سال نماز پڑھی امامت کرائی لہٰذا نماز کے عمل میں اُمتی انبیاء سے بڑھ جاتے ہیں۔

دسواں جواب یہ کہ اپنی گستاخیاں چھپانے کی خاطر کب تک جھوٹ بولتے رہو گے، آخر ایک دن اللہ کی بارگاہ میں جواب دینا ہے وہاں کون سی تاویل بیان کرو گے، کیا وہاں بھی جھوٹ کام آئے گا؟

نمبر٤٦......احمد رضا خان نے لکھا کہ بخاری شریف میں ضعیف راوی بتانے والا جاہل خائن کم علم ہے......فتاویٰ رضویہ۔

جواب...... یہ بات فتاویٰ رضویہ میں نہیں ہے...... وہابیوں شرم کرو۔ اعلیٰ حضرت ایک مسئلہ میں جواب دے رہے ہیں وہابی نذیر حسین دہلوی کو جس نے ثقہ راوی کو ضعیف کہہ دیا۔ اس پر اعلیٰ حضرت نے لکھا کہ اس ثقہ راوی کو ضعیف بتانے والا جاہل ہے۔ ورنہ تحقیق اعلیٰ حضرت دیکھ کر محدثین کے حوالے سے ثابت کیا کہ بخاری شریف میں ضعیف راوی ہیں اور ان کے نام بھی بتائے۔ مگر تم اعلیٰ حضرت کی بات کہاں مانو گے۔ تم نے الزام لگانا، بہتان لگانا، جھوٹ بولنا اور بس...... لیکن آؤ! بخاری شریف میں ضعیف راوی بھی ہیں خود امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تسلیم کیا ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ایک اور کتاب **الضعفاء الصغیر** میں خود امام صاحب نے ضعیف راوی بیان کئے اور ان میں وہ راوی بھی ہیں جن سے بخاری میں روایت ہے......جواب دو؟

ے آتا ہے ان کو بخار مگر بخاری نہیں آتی

وہابیوں بخاری شریف کو ہاتھ لگانے سے پہلے اپنے فتوے سے توبہ کرو کہ چاروں امام اور ان کے مقلد مشرک ہیں حوالہ محفوظ شرط توبہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ امام شافعی رضی اللہ عنہ کے مقلد تھے...... یہ حوالے بھی محفوظ، بشرط توبہ دکھانے کو تیار ہیں۔

نمبر٤٧......احمد رضا خان بریلوی کو حدیث کی معلومات اتنی نہیں تھی۔

جواب......اعلیٰ حضرت کی حدیث دانی دیکھنی ہو تو فتاویٰ رضویہ کی جلد دوم دیکھو، پھر بتاؤ کہ حدیث کی معلومات میں کیا مقام ہے۔ جس کو پڑھ کر علم والوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں، دل باغ باغ ہوجاتا ہے اور جاہل کو آئینے میں اپنی شکل نظر آتی ہے۔

نمبر۴۸......احمد رضا خان کی وصیّت میں کھانے پینے کی بھی فہرست ہے۔

جواب......جی ہاں! مگر کس کیلئے غریبوں کیلئے، اپنے لئے اور اپنے گھر والوں کیلئے نہیں۔ ایصالِ ثواب میں غریبوں کا خیال کہ جو چیز اپنے لئے پسند تھی وہ غریبوں کو کھلانے کی بات کرر ہے تھے۔ وہابیوں اعلیٰ حضرت کی دشمنی میں تم غریبوں کے بھی دشمن ہو گئے۔ اگر وہابیوں کیلئے وصیت کر جاتے تو وہابی خوش ہوتے مگر ایصال ثواب کے دشمن ہیں وہ گیارہویں کیسے کھاتے...... دیوبندیوں اپنے اکابر علماء کے مرتے وقت کی حالت دیکھو...... ایک دیوبندی نے مرتے وقت سردے کی فرمائش کی وہ کھاتے ہی دم نکل گیا۔ دوسرے دیوبندی نے مرتے وقت ککڑی کی فرمائش کی اور بغیر اجازت کھیت میں سے (چوری کی) ککڑی کھا کر دال فاعین ہو گئے۔ تھانوی کی وصیت دیکھو کہ بیوی کیلئے کہا کہ سب ایک ایک روپیہ دے دینا۔ یہ حوالے دکھانے کو تیار ہیں بشرط توبہ۔ اب بتاؤ! مرتے وقت پیٹ کی فکر کس کو ہے اور غریبوں کی فکر کس کو......؟ ابھی حال ہی کا واقعہ ہے کہ مولوی صاحب پھل خرید رہے تھے اور دنیا سے چلے گئے۔

نمبر۴۹......احمد رضا خان بات بات پر وہابی بناتے تھے۔

جواب...... بنایا اس کو جاتا ہے جو پہلے سے نہ ہو...... دیوبندیوں نے خود اقرار کیا ہے کہ ہم وہابی ہیں دہلوی، تھانوی، گنگوہی، انبیٹھوی، نعمانی اور دیگر کے ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔ حوالے دیکھو اور وہابیت سے توبہ کرلو۔ آج دیوبندی وہابی ہونے سے انکار کرتے ہیں تو اپنے بڑوں پر فتویٰ لگاؤ؟ یا ان کی قبر پر جا کر مراقبہ کرو کہ اے اکابر دیوبند! تم نے کیوں وہابی ہونے کا اقرار اپنی زبان سے کیا۔

نمبر۵۰......احمد رضا خان کو چند علوم بھی مشکل سے آتے تھے۔

جواب......52 علوم پر مکمل دسترس حاصل تھی اور اسکی ایک جھلک فتاویٰ رضویہ میں ملاحظہ کرو پھر بتاؤ کیا خیال ہے اور کیا حال ہے۔

نمبر۵۱......احمد رضا خان بغیر حوالے اور ثبوت کے لکھ دیتے تھے۔

جواب......ایک مسئلہ بتادو کہ اعلیٰ حضرت نے بغیر حوالے کے لکھا ہو؟...... چند اعتراض طوطے کی طرح رٹ لینا اور بات ہے...... ثبوت کے ساتھ بات کرنا اور بات ہے...... اگر سچے ہو تو پیش کرو۔

نمبر۵۲......احمد رضا خان نے ایک مسئلہ سے رجوع کر لیا تھا...... معلوم ہوا غلطیاں کرتے تھے۔

جواب...... رجوع کرنا تو اہل حق کا شیوہ ہے۔ دیوبندیوں کی طرح ضد اور انا کا مسئلہ نہیں بنایا کہ مر کر مٹی میں مل گئے مگر توبہ و رجوع نہ کیا، بے شمار اہلسنّت کے بزرگوں نے رجوع کیا۔ رجوع کرنا علماء کی شان ہے عزت ہے۔ ورنہ علمائے دیوبند کے غلط فتوے کی فہرست ہم سے طلب کرو، اور ان کا رجوع کرنا ثابت کرو۔

نمبر۵۳..... احمد رضا خان نے لکھا کہ میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔

جواب..... یہ اعتراض بیس مختلف کتابوں میں کیا گیا مگر یہ نہیں بتایا کہ تکلیف کیا ہے اور یہ اسلام کے خلاف ہے تو ثابت کرو۔ ورنہ سنو! دین و مذہب، اسلام اور عقیدہ ہے جو ہر فرض سے اہم فرض ہے..... اعلیٰ حضرت کی کتابوں میں اہلسنّت کے مطابق عقائد ہیں۔ اگر تم کو لفظ میرا دین پر اعتراض ہے تو بتاؤ فرشتے قبر میں پوچھیں گے ما دِینک تیرا دین کیا ہے؟ کیا تمام دیوبندیوں کا دین الگ ہے؟ دیوبندی اکابر نے لکھا کہ ہر شخص کا دین اس کے ساتھ ہوتا ہے..... جواب دو..... کیا فتویٰ ہے؟ اعلیٰ حضرت پر اعتراض کرنے سے پہلے اپنے گھر کی خبر لے لیا کرو۔

نمبر۵۴..... احمد رضا کو صِرف شاعری آتی تھی، وہ نعت خواں تھے۔

جواب..... شکر ہے دشمن بھی مانتا ہے اعلیٰ حضرت کی نعت کو اور یہ صحابہ کی سنت تھی اور شاعری میں کسی دنیادار کیلئے ایک لفظ نہیں بلکہ شانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور شانِ صحابہ اور اہل بیت اور اولیائے کرام کے قصیدے ہی کہے..... کان کھول کر سن لو! اعلیٰ حضرت کا ہر شعر قرآن و حدیث کی تفسیر کے مطابق ہے..... آؤ مردِ میدان بنو۔ تم شعر پڑھو ہم اس کی تفسیر میں ثبوت پیش کرتے ہیں۔ تمام دیوبندیوں میں کسی کو اعلیٰ حضرت کے اشعار سمجھنے کی بھی صلاحیت نہیں، اسی لئے اعتراض کرتے ہیں۔

نمبر۵۵..... احمد رضا خان نے لکھا کہ قبر میں ازواج مطہرات کا آنا اور حضور علیہ السلام کا شب باشی فرمانا۔

جواب..... اعلیٰ حضرت نے یہ عبارت علامہ زرقانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے نقل کی ہے..... ان پر فتویٰ لگاؤ اگر حلال کی اولاد ہو؟ اعلیٰ حضرت کا کیا قصور ...... اور لفظ شب باشی، رات گزارنے کو کہتے ہیں۔ تھانوی نے لکھا کہ ایک بزرگ تیس شہروں میں ایک وقت میں شب باشی کرتے تھے..... بتاؤ کیا فتویٰ ہے؟

نمبر۵۶..... احمد رضا خان نے واقعہ لکھا کہ نیا کفن رکھ دینا فلاں کو ضرورت ہے..... ملفوظات۔

جواب..... اعلیٰ حضرت نے یہ واقعہ جسکا تعلق امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب سے نقل کیا جسکا نام بشرا الکب بلقاء الحبیب ہے..... لگاؤ فتویٰ اگر غیرت مند ہو تو؟ تھانوی نے واقعہ نقل کیا کہ قبر سے کپڑے منگوانا فلاں بزرگ کا واقعہ ہے..... جواب دو؟

نمبر۵۷..... احمد رضا نے ختم میں ستر ہزار چھوہارے اور چنے لکھیں بلا وجہ۔

جواب..... اعلیٰ حضرت نے آگے یہ بھی لکھا کہ شرعاً کوئی وزن یا تعداد ختم کی مقرر نہیں ہے..... دیوبندیوں بلاوجہ اعتراض کرنا، اپنی عقل کا علاج کراؤ، اور شرعی خرابی بتاؤ..... ورنہ شرم کرو۔

نمبر۵۸...... بریلوی کا عقیدہ قبر میں نام لوں گا احمد رضا کا...... مدائح اعلیٰ حضرت۔

جواب...... یہ ہمارا عقیدہ نہیں...... جھوٹ سے توبہ کرو اور نہ ہی یہ معتبر کتاب ہے۔ پھر بھی جواب دیتے ہیں...... تھانوی نے افاضات الیومیہ میں لکھا...... قبر میں جواب دیا ایک شخص نے کہ میں دھوبی ہوں غوثِ اعظم کا۔ لگاؤ فتاویٰ تھانوی پر...... محمود الحسن دیوبندی نے لکھا مرثیہ گنگوہی میں کہ

قبر سے اٹھ کے پکاروں جو رشید و قاسم

جواب دو......؟

نمبر۵۹...... بریلوی عقیدہ بعض اولیاء خدا سے بھی کشتی لڑتے ہیں...... فوائد فریدیہ۔

جواب...... دیوبندی فوائد فریدیہ کے اور بھی حوالے پیش کر کے عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔ سب کے منہ توڑ جواب دیکھو...... خواجہ غلام فرید کوٹ مٹھن کے بزرگ ہیں اور شاعر ہیں۔ یہ اعلیٰ حضرت سے پہلے کے بزرگ بریلوی کیسے ہوگئے؟ جھوٹ سے توبہ کرو...... یہ ہمارا عقیدہ نہیں۔ دوسرا جھوٹ توبہ کرو...... اعلیٰ حضرت نے ان کا کوئی حوالہ نہیں دیا پھر کیوں اعلیٰ حضرت کے کھاتے میں ڈالتے ہو...... تیسرا جھوٹ توبہ کرو، اور ان پر فتویٰ لگاؤ کیا تمہارے مفتی مر گئے ہیں۔ دیوبندی کی کتاب ارواح ثلاثہ میں ایک بزرگ نے کہا، ربّ العالمین کو ربّ العالمین سے ملنے کا آج پھر شوق غالب ہوا ہے...... فتویٰ لگاؤ اگر شرم و غیرت ہے......

اور جواب دو؟

نمبر۶۰...... ظفر علی خان نے بریلویوں کی اشعار میں مذمت کی۔

جواب...... اور یہ اشعار بھی ظفر علی خان کے دیوبندی حسین احمد کو کہے...... حق ادا کر دیا۔

حسین احمد سے کہتے ہیں خزف ریزے مدینے کے
کہ لٹو آپ بھی کیا ہوگئے سنگم کے موتے پر

ظفر علی خان اعلیٰ حضرت کے صاحبزادے کے مرید عبدالغفور ہزاروی علیہ الرحمۃ کے مرید تھے۔

نمبر۶۱...... بریلوی بُرا کہتے ہیں اسمٰعیل دہلوی کو اور علامہ فضل حق خیر آبادی نے ان کو مسلمان لکھا۔

جواب...... علامہ فضل حق خیر آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسمٰعیل دہلوی وہابی پر کفر کا فتویٰ دیا ہے، ان کی کتاب تحقیق الفتویٰ میں ہے بازار میں موجود ہے...... جھوٹ سے توبہ کرو۔

نمبر۶۲...... بریلوی کے پیر مہر علی شاہ نے دہلوی کو اچھا کہا ہے۔

جواب...... حضرت مہر علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب مہر منیر میں دہلوی کی دھجیاں اڑا دیں اور تقویۃ الایمان کا ردّ کیا اور بتایا کہ دہلوی کی نے بتوں کی آیات انبیاء و اولیاء پر چسپاں کیں، جو گمراہی اور جہالت ہے...... یہ ہے تعریف اسمٰعیل دہلوی کی۔

نمبر ٦٣......احمد رضا نے دہلوی کے 70 کفریات بتائے، لیکن کافر نہ کہا...... کیوں؟

جواب......اعلیٰ حضرت نے دہلوی کی توبہ مشہور ہونے کی وجہ سے کافر نہ کہا۔ دیوبندیوں تم کو کسی طرح چین نہیں۔ چلو تم اعلیٰ حضرت کا فتویٰ مان لو۔ جو نانوتوی، گنگوہی، تھانوی، انبیٹھوی پر لگایا۔ مگر تم نہیں مانو گے، صِرف بہانے بازی کرنا مقصد ہے۔ اگر اعلیٰ حضرت اسمعیل دہلوی کو کافر کہہ دیتے تو تم پھر بھی نہ مانتے پھر اس طرح مغالطہ کیوں دیتے ہو۔ اور پھر تم اعلیٰ حضرت کے فتوے کا انتظار کیوں کرتے ہو، خود کیوں نہیں لگاتے فتویٰ؟ اچھا پھر فیصلہ کن بات کرلو۔ جو اعلیٰ حضرت نے فتویٰ دیا وہ مان کر دکھاؤ تاکہ ہم کو یقین آجائے کہ تم اسمعیل دہلوی پر کفر کا فتویٰ بھی مان لیتے۔ اعلیٰ حضرت کا آخری فیصلہ یہ ہے کہ دہلوی کے متعلق کہ وہ دہلوی یزید کی طرح ہے اگر کوئی کہے کافر تو ہم منع نہیں کریں گے اور خود کہیں گے نہیں۔ دیوبندیوں اگر تمہاری ایک زبان ہے تو اعلیٰ حضرت کا یہ فتویٰ مان لو اسمعیل دہلوی کی عبارت بغیر نام کے دیوبندیوں سے فتویٰ لیا گیا تو دیوبند سے دہلوی کو جاہل گمراہ باطل بے دین اہلسنّت سے خارج لکھا......ثبوت دیکھو توبہ کرلو۔

نمبر ٦٤......احمد رضا کے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں غلطیاں تھیں......اس وجہ سے پابندی لگی حرمین میں۔

جواب...... ظالموں پابندی تم نے لگوائی دھوکہ اور فریب دے کر۔ وہابی مفتیوں کو لالچ دے کر......آؤ مردِ میدان بنو۔ اعلیٰ حضرت کے ترجمہ کی غلطیاں بتاؤ، ہم درست کرنے کیلئے تیار ہیں جو غلطی ہو پھر اس کا درست ترجمہ کرو، اور اپنے دیوبندیوں کا ترجمہ بھی پیش کرو۔ دعوت عام ہے دنیا کے دیوبندیت، وہابیت کے مولویوں کو......آؤ سچے ہو تو؟ ورنہ ہم سے طلب کرو دیوبندیوں کے تراجم میں دوسو غلطیاں دکھانے کو تیار ہیں تم تحریر کردو غلطیاں دیکھ کر درست ترجمہ چھاپ دو گے......اور اگر پابندی اس لئے لگی کہ ترجمہ غلط تھا، تو پھر سنو دیوبندی کی تبلیغی جماعت پر مکے میں پابندی لگی...... بتاؤ دیوبندی تبلیغی جماعت غلط ہوگئی...... جواب دو؟ ہم اخبار سے ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔

نمبر ٦٥......احمد رضا نے تفاسیر کے خلاف ترجمہ کیا ہے۔

جواب......ایک آیت کا ترجمہ دکھاؤ اگر مرد ہو تو کہ یہ تفسیر کے خلاف ہے ورنہ ہم دکھاتے ہیں دس دس تفسیریں ثبوت کے طور پر جو ترجمہ ہے وہی تفسیر ہے جو تفسیر ہے وہی ترجمہ ہے۔ دیوبندیوں تم کو جو موقع ملا دھوکہ دینے کا وہ تھا کہ اعلیٰ حضرت کے زمانے میں اُردو کے الفاظ ثقیل تھے اور آج کی اردو میں وہ الفاظ استعمال نہیں ہوتے۔ تم نے کہہ دیا کہ دیکھو یہ الفاظ دنیا میں استعمال نہیں ہوتے جو اعلیٰ حضرت نے کیے۔ ارے اب نہیں ہوتے وہ اور بات ہے مگر سو سال پہلے ہوتے تھے۔ اس وقت کی لغت میں اور عام استعمال میں وہ الفاظ تھے آؤ ثبوت دیکھ کر مان لو، مگر تم نے تو میں نہ مانوں کی گولی کھا رکھی ہے کیسے مانو گے۔ دیوبندی غلط ترجموں کی ویڈیو کیسٹ بازار میں ملتی ہے اس کو دیکھ لو اور ترجمے درست کرلو۔

نمبر٦٦...... احمد رضا نے غلط فتوے دیئے اور دھوکہ منڈی لگا رکھی تھی۔

جواب...... ایک فتویٰ اعلیٰ حضرت کا غلط ثابت کرو دس ہزار انعام حاصل کرو۔ ہے کوئی انصاف پسند حق پسند دیوبندی جو اپنے کہے کی لاج رکھے۔ تو ہم دکھاتے ہیں۔ دیکھو من گھڑت کتابوں کے حوالے دیئے ہیں دیوبندی اکابر علماء نے:۔

نمبر١ کتاب کا نام تحفۃ المقلدین۔ نمبر٢ ہدایۃ البریہ۔ نمبر٣ مرأۃ الحقیقت۔ نمبر٤ خزینۃ الاولیاء۔ نمبر٥ ہدایۃ الاسلام۔

نمبر١،٢ کے مصنف کا نام لکھا، علامہ محمد نقی علی خان۔ نمبر٢ غوث الاعظم کے نام سے۔ نمبر٤ شاہ حمزہ مارہروی۔ نمبر٥ علامہ رضا علی خان۔

دیوبندیوں روئے زمین پر اس نام کی کتابیں ان مصنفین کے نام کی موجود ہی نہیں۔ اگر دیوبندی اللہ پر ایمان رکھتے ہیں تو یہ کتابیں پیش کردیں؟ ہم خوشی سے ایک کتاب دکھانے پر ایک لاکھ روپے دینے کیلئے تیار ہیں۔

ارے دیوبندیوں میں نوجوان بھی ہیں کوئی ایک تو انصاف کی بات کرے اور دیوبندیوں سے پوچھے کہ یہ کتابیں کہاں ہیں۔ حالانکہ دنیا میں بھنگی، چمار، ہندو، سکھ، عیسائی، یہودی، بدمذہب والے موجود ہیں مگر ایسی گندی حرکت گندے مذہب والوں نے بھی نہیں کی۔ پانچ کتابوں کے نام۔ مصنفین کے نام اور پانچ عدد صفحہ نمبر۔ یہ پندرہ جھوٹ ہیں اگر کتابیں پیش نہیں کرتے تو پندرہ جھوٹ سے اعلانیہ توبہ کرو۔ ورنہ پندرہ سو مرتبہ آیت کا ترجمہ کرکے دم کرلو اپنے اوپر کہ جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

نمبر٦٧...... بریلوی سیّد جماعت علی شاہ علی پوری نے بھی دیوبندی کو اچھا لکھا ہے؟

جواب...... اگر تم حوالے دیتے تو ہم دیکھ لیتے کہ کیا لکھا ہے اور ڈھول کا پول کھل جاتا۔ مگر سیّد جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دیوبندیوں کو کہا میری ماں نے جماعت علی شاہ نام رکھا ہے میں پوری دیوبندیت کے مقابلے میں جماعت کی طرح اکیلا کافی ہوں اور شاہ صاحب نے حسام الحرمین پر دستخط کیے ہیں کہ اکابر دیوبند کافر ہیں۔ دیکھو الصوارم الہندیہ کتاب میں جس پر دوسواڑسٹھ علماء کے دستخط اور فتوے ہیں۔

نمبر٦٨...... بریلی میں تو پاگل خانہ بھی ہے۔

جواب...... ایک رائے بریلی شہر ہے، دوسرا بانس بریلی شہر ہے، تم کون سے شہر کے پاگل خانے سے آئے ہو اور پاگل پر شریعت میں کوئی گرفت نہیں، لیکن دیوبند کا معنیٰ شیطانی جماعت اور قرآن میں شیطان کو کافر کہا ہے۔ تو اس کی جماعت مسلمان کیسے؟

نمبر ٦٩...... بریلویوں نے علامہ اقبال پر بھی فتویٰ لگایا تھا۔

جواب...... ابتدا میں علامہ اقبال نے شریعت کے خلاف اشعار کہے تو مفتیِ اسلام نے اپنا فرض پورا کیا اور دیوبندی کو علامہ صاحب بہت اچھے لگتے ہیں تو ان کے یہ اشعار پڑھا کریں کہ

عجم ہنوز ندا رموز دیں ورنہ
زدیوبند حسین احمد ایں چہ بوالعجبی است

دیوبندی عامر عثمانی نے کہا،

یہ منصب اظہار سے فتوی کی یہ اندھیری
فنکاری شیطان کا فسوں دیکھ رہا ہوں

اپنے دیوبند کی حقیقت دیوبندی کی زبانی پڑھیں۔

دغا کی دال ہے یاجوج کی ہے یا اس میں
وطن فروشی کا واؤ بدی کی ب اس میں

جو اس کے لذت میں ناجیم غلطاں ہے
تو اس کی دال سے دہقانیت نمایاں ہے

ملے یہ حرف پورے چار تو دیوبند بنا
بُرے خمیر سے یہ شہر ناپسند بنا

(حوالہ تجلی رسالہ فروری ١٩٥٧ء)

دیوبندیوں جہاں پاگل خانہ ہوتا ہے وہ اسی شہر کے پاگلوں کیلئے نہیں ہوتا بلکہ دوسرے شہروں سے بھی پاگل لائے جاتے ہیں مثلاً دیوبند، سہارنپور، گنگوہ، انبیٹھ۔

ہم دیوبندیوں کے موجودہ دور میں شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے بورڈ پر مسلک دیوبند لکھنا شروع کردیا ہے۔ ہم اہلسنّت کو یہ بتانے میں اور عوام کو سمجھنے میں آسانی ہوگئی کہ یہ ہیں شیطانی جماعت والے۔ لہٰذا ہر جگہ اپنے مدرسے و مسجد میں لکھیں مسلک دیوبند، شکریہ۔

لاہور اور حیدرآباد میں بھی پاگل خانے ہیں کیا وہاں کے تمام دیوبندی پاگل ہیں؟ اُمید ہے کہ پاگل پن کے دورے نہیں پڑیں گے ورنہ دوسرا زلزلہ کتاب کی صورت میں جلدی آجائے گا۔

نمبر ٧٠...... تم جیسے بریلوی کو دیکھ لوں گا بلکہ جان سے ہاتھ دھونے پڑیں گے۔

جواب...... سودا سستا ہے دین اسلام میں موت آجائے شہید کا درجہ ملے گا۔ کاش تم گالی اور گولی کو چھوڑ کر علمی شرعی دلائل سے بات کرلو تو بہتر ہے۔

نمبر ۷۱......علامہ اقبال کو کافر کہا بریلویوں نے۔

جواب......اس کا جواب گزر چکا ہے کہ غیر شرعی اشعار پر شرعی فتویٰ دیا تھا، بتاؤ یہ جرم ہے؟

نمبر ۷۲......بریلوی نے قائد اعظم کو کافر کہا۔

جواب...... یہ بھی ابتدائی باتیں ہیں اور جو بھی فاسق ہوگا اس پر فسق کا فتویٰ لگے گا۔ دوسری بات یہ کہ تجانب اہلسنت کتاب ہمارے نزدیک معتبر نہیں اور نہ ہی یہ عقائد کی کتاب ہے۔

اپنے گریبان میں منہ ڈالو، حسین احمد دیوبندی نے مسلم لیگ میں شرکت کو حرام کہا اور قائد اعظم کو کافر اعظم کا لقب دیا۔ مکالمۃ الصدرین، دیوبندیوں نے شبیر احمد عثمانی کو ابوجہل قرار دیا۔ اور عطاء اللہ بخاری نے کہا اِک کافر کے واسطے اسلام چھوڑا۔ یہ قائد اعظم ہے یا کافر اعظم۔ خطبات احرار۔ کسی دیوبندی کے پاس جواب ہے تو پیش کرے۔

نمبر ۷۳...... بریلوی امام کے بیٹے نے کہا حج فرض نہیں ہے۔

جواب......اصل بات کیوں نہیں بتاتے کہ اس وقت کے حالت کے پیش نظر صِرف اس سال حج مؤخر کرنے کو کہا جبکہ نجدی وہابی ظلم کر رہے تھے مسلمانوں پر اور دیوبندی تھانوی، محمود الحسن زندہ تھے وہ اپنی زبان کاٹ کر تماشہ دیکھ رہے تھے وہ خاموش رہے۔ بتاؤ جاہل تھے؟ لہٰذا حج فرض نہیں یہ عبارت کہاں لکھی ہے۔ جھوٹوں کے سردار ثبوت دکھاؤ، ورنہ توبہ کرو۔

نمبر ۷۴......احمد رضا نے اذان سے پہلے اور بعد صلوٰۃ وسلام رائج کیا۔

جواب......سات سو سال پہلے یہ سلسلہ شروع ہوا، حرمین طیبین میں بھی ترکوں کی حکومت میں صلوٰۃ وسلام پڑھا جاتا تھا، محدثین نے اس کے جائز ہونے کا فتویٰ دیا ثبوت دیکھو اور اپنی مسجد میں شروع کردو، ورنہ جھوٹ اور الزام سے توبہ کرو۔ جامعہ اشرفیہ کا فتویٰ ہے جائز ہے، ان پر کیا فتویٰ ہے؟

نمبر ۷۵......احمد رضا نے اَلصَّلوٰۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیكَ یا رَسُولَ اللّٰہ دُرود ایجاد کیا۔

جواب...... یہ درود وسلام حضرت جبرائیل علیہ السلام نے پڑھا تمام فرشتوں نے پڑھا میلاد شریف کی رات اور تمام صحابہ کرام اور اہل بیت عظام نے پڑھا۔ تمام اولیائے کرام نے پڑھا علماء حق اہلسنت نے پڑھا۔ لطف کی بات یہ کہ دیوبندیوں نے بھی پڑھا۔ تھانوی نے بھی پڑھا، تبلیغی جماعت کے زکریا نے پڑھنے کا حکم دیا، کتنے ثبوت دیکھ کر تم بھی پڑھو گے تحریر کردو ہم ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔ ورنہ جھوٹ اور الزام سے توبہ کرو۔ ہاں اشرف علی تھانوی پر دُرود پڑھا گیا رسالہ امداد میں فتاویٰ لگاؤ؟ ورنہ شرم کرو۔

نمبر ۷۶......خانقاہ کے بریلوی سجادہ نشینوں نے دیوبندیوں کی تعریف کی تھی۔

جواب......ایک شخص کے منہ پر کسی بزرگ نے تھوک دیا اس کی گستاخی کی وجہ سے، وہ شخص سمجھا کہ حضرت نے میرے منہ پر لعاب دہن ڈالا ہے برکت کیلئے۔ اگر کوئی اس طرح تعریف پسند کرتا ہے تو اسکی مرضی، وہ بریلوی سجادہ نشین کون ہیں کہاں کے ہیں کس کی اولاد ہے۔ چلو یہ بھی چھوڑ دو۔ صرف اتنا بتا دو کہ دیوبندی گستاخانہ عبارتیں پڑھنے کے بعد اگر کسی نے تعریف کی ہے بس وہ حوالہ پیش کردو؟ ورنہ گھر کی چار دیواری میں بغلیں بجانے کا کیا فائدہ۔

نمبر ۷۷......علماء دیوبند کے کفر پر اجماع کا ثبوت نہیں ہے۔

جواب......شکر ہے تم نے دیوبندی پر کفر تسلیم کرلیا اب اجماع سے ثبوت دکھانا ہے۔ آؤ دیکھ لو اس پر اجماع ہے کہ حضور علیہ السلام کی نعلین شریف کی گستاخی بھی کفر ہے۔ تو حضور علیہ السلام کی ذات کی گستاخی تو بدرجۂ اولیٰ کفر ہے۔ اب تو گستاخوں کی جماعت چھوڑ کر تجدید ایمان اور تجدید نکاح کرلو۔

نمبر ۷۸......جب تھانوی نے عبارت بدل دی تو بریلویوں کو کفر کا فتویٰ واپس لینا چاہئے۔

جواب......ایک تو یہ معلوم ہوا کہ تھانوی نے اپنی گستاخی سے توبہ ورجوع نہیں کیا۔ پھر فتویٰ واپس کیوں، عبارت بدل دی یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ پہلی عبارت حفظ الایمان میں گستاخی تھی، اگر کسی دیوبندی کے پاس تھانوی کی توبہ کی تحریر ہے تو وہ ضرور دکھادے تاکہ ہم بھی دیکھ لیں۔

نمبر ۷۹......احمد رضا نے رشید احمد گنگوہی صاحب پر جعلی فتوے سے کفر کا حکم کیا۔

جواب......تمام دیوبندیوں نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ اگر یہ فتویٰ گنگوہی کا ہوا تو وہ کافر ہے، جس فتوے میں وقوع کذب یعنی اللہ تعالیٰ جھوٹ بول چکا ہے، معاذ اللہ۔

ہم نے صرف یہ بتانا ہے کہ وہ فتویٰ گنگوہی کا ہی ہے جس کو دکھا کر حرمین شریفین کے علماء حق نے تکفیر کی تھی اور اس کے اصل گنگوہی کا فتویٰ ہونے کیلئے دس شواہد موجود ہیں، جن میں سے ایک یہ ثبوت ہے کہ گنگوہی کی تحریریں موجود ہیں اور وہ فتویٰ کسی ایکسپرٹ کو دکھا کر فیصلہ کرالو، جو وہ فیصلہ دے ہم کو منظور ہے، باقی شواہد اگر دیوبندی تحریری بات کرے تو ہم دکھائیں گے۔

نمبر ۸۰......ہم دیوبندی اتحاد امت کرنا چاہتے ہیں مگر بریلوی علماء نہیں کرتے۔

جواب......ہم نے کب انکار کیا ہے اتحاد سے، صرف ایک شرط ہے مثال کے طور پر ایک چور دوسرے نمازی سے اتحاد کرنا چاہتا ہے دوستی چاہتا ہے نمازی یہ کہتا ہے چور سے کہ تو چوری چھوڑ دے اور اتحاد کرلے......دیوبندیوں تم بتاؤ چور چوری چھوڑے یا نمازی نماز چھوڑے جو جواب تمہارا وہی ہمارا ہے۔ آج دیوبندی اپنے علماء کی گستاخانہ عبارتیں کفریہ قرار دیں تجدید ایمان کریں اتحاد شروع ہوجائے گا۔

نمبر ۸۱...... بریلویوں کو کیا فائدہ ملے گا دیوبندی علماء کو کافر قرار دے کر۔

جواب...... وہی فائدہ ملے گا جو قادیانی دجال کو کافر قرار دینے میں ملتا ہے۔

نمبر ۸۲...... احمد رضا خان کو حجاز مقدس میں گرفتار کر لیا تھا۔

جواب...... دیوبندی کیا پوری جماعت میں ایک بھی سچ بولنے والا نہیں، چلو بات کر دی الزاماً تو کوئی حوالہ کوئی ثبوت؟ دعویٰ بغیر دلیل کے کوئی بھی ماننے کیلئے تیار نہیں ہوتا۔ اعلیٰ حضرت کی جو عزت حرمین میں کی گئی وہ کسی عالم عجمی کی نہ دیکھی گئی۔ واقعہ یہ ہے کہ شریف مکہ نے چند سوالات پوچھے تھے اعلیٰ حضرت نے ان کے جواب دیئے تو شریف مکہ اتنا خوش ہوا کہ دو ماہ تک اعلیٰ حضرت کا قیام رہا اور علماء ملاقات کیلئے آتے رہے۔ حسین احمد نے یہ جھوٹ لکھا شہاب ثاقب میں جو دو من گھڑت کتابوں کے نام سے دھوکہ دے چکے ہیں اور 640 گالیاں اپنی کتاب میں لکھ چکے ہیں اعلیٰ حضرت کو جب فرضی حوالے دے سکتے ہیں وہ جھوٹ لکھیں تو کیا بُری بات ہے۔

نمبر ۸۳...... احمد رضا کو جزیرہ عرب سے باہر نکالنے کا حکم دیا۔

جواب...... یہ جھوٹ بھی حسین احمد مدنی پوری کا ہے، جن اکابر کا یہ حال ہے ان کے شاگردوں کا کیا حال ہوگا۔ دیوبندیوں صرف اتنا بتادو کہ اس واقعہ کے بعد دو ماہ تک اعلیٰ حضرت کیسے مکہ مکرمہ میں رہے؟ اور پھر مدینہ منور کیسے چلے گئے؟ اور شہاب ثاقب میں لکھا ہے کہ مدینہ منورہ سے واپس ہندوستان آگئے۔ جواب دو جزیرہ عرب سے باہر نکالنے والی بات سچی ہے یا مدینہ منورہ سے واپس ہندوستان والی بات سچی ہے۔ دو میں سے ایک جھوٹ مان کر توبہ کرو۔ جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

نمبر ۸۴...... احمد رضا کو مناظرہ کا چیلنج دیا تھا مگر وہ نہیں آئے۔

جواب...... یہ خواب کی بات ہوگی، کس نے چیلنج دیا تھا کب دیا تھا نام کیا ہے؟ پھر اعلیٰ حضرت نے کیا جواب دیا جبکہ تھانوی، گنگوہی، انبیٹھوی، نانوتوی کو جرأت نہیں ہوئی کہ گھر بیٹھ کر تحریری مناظرہ کر لیتے کیا وہ دیوبندی اکابر سے زیادہ بڑا مولوی تھا؟ تم سے اچھے تو شیعہ تھے انہوں نے چیلنج دیا مناظرہ کا، اعلیٰ حضرت کی طبیعت خراب تھی پھر بھی فرمایا مجھے مناظرے میں مرجانا قبول ہے، مگر مناظرہ سے بچ کر زندہ رہنا منظور نہیں۔ اور تحریر لکھ دی جس کو دیکھ کر شیعہ مناظرے سے فرار ہوگئے۔ دیوبندیوں ثبوت پیش کرو، ورنہ شرم کرو۔

نمبر ۸۵...... بریلوی علماء مناظرہ سے راہ فرار اختیار کر گئے۔

جواب...... کوئی ثبوت ہے تو پیش کرو اگر سچے ہو؟ ورنہ آؤ کراچی کے اور دو مولوی سکھر کے فقیر کے سامنے آنے کی جرأت نہ کر سکے جب مناظرہ کا وقت آیا ذلیل ہو کر بھاگ گئے۔ آؤ تصدیق کر لو اور باطل مذہب سے توبہ کر لو۔

مناظر اعظم محمد عمر صدیقی اچھروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے آنے پر دیوبندی گاؤں چھوڑ کر بھاگ گئے۔

نمبر۸۶......احمد رضا نے بات بات پر کفر و شرک کے فتوے لگائے۔

جواب...... کوئی حوالہ کوئی ثبوت کوئی دلیل پیش کرو، پیش کرو اگر سچے ہو، ورنہ آؤ تقویۃ الایمان میں موجود ہے بات بات پر کفر شرک کے فتوے...... دیکھو:۔

شرک کی مشین

جو کسی ولی کی قبر کو بوسہ دے، وہ مشرک...... جو قبر پر غلاف ڈالے، وہ مشرک...... جو نبی ولی کے مزار کے آس پاس ادب کرے، وہ مشرک...... جو نبی اور ولی کی تعظیم کرے جو یہ سمجھے اللہ اس سے خوش ہوتا ہے، وہ مشرک...... جو قبر سے اُلٹے پاؤں چل کر ادب کرے، وہ مشرک...... جو ولی کی قبر پر شامیانہ لگائے، وہ مشرک...... جو ولی کی قبر پر روشنی کرے، وہ مشرک...... جو زیارت کیلئے سفر کر کے قبر کی طرف آئے، وہ مشرک...... جو ولی کی قبر پر خدمت کرے، وہ مشرک......

کفر کی مشین

جو بیٹے کی پیدائش پر بکرا ذبح کرے، وہ کافر...... جو بسم اللہ کی محفل کرے، وہ کافر...... جو سہرا باندھے، وہ کافر...... جو محرم کی محفل کرے، وہ کافر...... جو میلاد کی محفل کرے، وہ کافر...... جو گیارہویں کی محفل کرے، وہ کافر...... جو شعبان میں حلوہ پکائے، وہ کافر...... جو منگنی کی رسم کرے، وہ کافر...... عید کے دن سویاں پکائے، وہ کافر...... جو قبر پر چراغ جلائے، وہ کافر...... جو دسواں کرے، وہ کافر...... جو عرس کرے، وہ کافر...... جو عید کے دن گلے ملے، وہ کافر...... جو کفن پر لکھے، وہ کافر...... جو تقلید کو کافی جانے، وہ کافر...... جو قبر میں شجرہ رکھے، وہ کافر...... جو برسی منائے، وہ کافر...... جو کفن کے ساتھ چادر بنائے، وہ کافر...... جو اپنے مکان کو زینت دے، وہ کافر...... جو جمعۃُ الوداع پڑھے، وہ کافر...... جو یہ نام رکھے، پیر بخش، علی بخش، وہ کافر...... جو سوئم کرے، وہ کافر...... جو مقبرہ بنائے، وہ کافر۔

دیوبندیوں اگر غیرت و شرم ہے تقویۃ الایمان کتاب لاؤ ہم یہ شرک و کفر کی مشین دکھاتے ہیں اور دیکھ کر دہلوی پر فتویٰ لگاؤ؟ ان میں سے بے شمار کام دیوبندی کرتے ہیں، اسمٰعیل دہلوی کے فتوے سے وہ دیوبندی کافر و مشرک ہوئے یا نہیں؟ اگر ہوئے تو تجدید ایمان اعلانیہ کرو۔ اگر نہیں تو حدیث کے مطابق جو مسلمان کو کافر و مشرک کہے اگر وہ نہیں ہے تو کہنے والا کافر و مشرک ہوا یا نہیں؟ جواب دو......؟

نمبر ۸۷......احمد رضا نے بدعت کے فتوے دیئے ہیں۔

جواب...... ایک حوالہ ایک ثبوت ایک بدعت ثابت کرو اعلیٰ حضرت نے کرنے کا حکم دیا ہو، دس ہزار روپے انعام حاصل کرو۔ تمام دیوبندیوں کو دعوت عام بدعت کی تعریف کر کے بتادو۔نہیں بتا سکتے یا پھر پوری جماعت میں صرف ایک مولوی، مفتی، عالم دین، شیخ الحدیث دکھادو جو بغیر بدعت کے مفتی بن گیا ہو اور سند یافتہ ہو، سب کو چیلنج ہے، قیامت تک دکھادو؟ ورنہ اسمٰعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان میں چاروں سلسلے والوں قادری، نقشبندی، چشتی، سہروردی کو یہودیوں کی طرح لکھا، بدعت لکھا ہے، دیوبندیوں یہ ہے تمہارا امام جس نے دنیا بھر کے مسلمانوں کو یہودی اور بدعتی لکھا ہے، دیوبندیوں، وہابیوں مبارک ہو تم کو نقشبندی، قادری، چشتی بن کر دھوکہ دے رہے ہو شرم کرو، دیوبندیوں اگر غیرت ہے تو اسمٰعیل دہلوی کو چھوڑ دو اعلانیہ، یا پھر چاروں سلسلوں کا نام لینا چھوڑ دو۔ جواب دو کیا منظور ہے؟

نمبر ۸۸...... بریلوی عالم نے وقت مخصوصہ میں حضور علیہ السلام کو حاضر و ناظر لکھا ہے...... یہ گستاخی ہے۔

جواب...... سبحان اللہ...... دیوبندیوں تم حاضر و ناظر نہیں مانتے پھر گستاخی کیسی، دیوبندی نے حاضر و ناظر پر شرک کا فتویٰ لگایا ہے۔ دیوبندیوں اپنی عقل کا علاج کراؤ۔ اعتراض کرنے سے پہلے اپنے عقیدے دیکھ لیا کرو اگر تم حضور علیہ السلام کو حاضر و ناظر مان لو پھر اعتراض کرو تو ہم تم کو جواب دینے کیلئے تیار ہیں۔

نمبر ۸۹...... بریلوی مفتی نے جاء الحق میں لکھا ہے کہ ہر جگہ میں حاضر و ناظر ہونا خدا کی صفت ہرگز نہیں۔

جواب...... مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جو لکھا کم از کم اور دو سطریں لکھ دیتے تو اس میں جواب موجود ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے کہ خدا تعالیٰ جگہ اور مکان سے پاک ہے کتب عقائد میں ہے، خدا پر نہ زمانہ گزرے، اس کے آگے مفتی صاحب نے تین آیات سے وضاحت کردی ہے کہ حاضر کا معنیٰ سامنے موجود ہونا یعنی غائب نہ ہونا۔ ناظر کے معنیٰ لکھے کہ آنکھ کا تل، نظر، ناک کی رگ، آنکھ کا پانی اور چند سطر بعد تو آسان الفاظ میں لکھا کہ حاضر و ناظر کے شرعی معنیٰ یہ کہ قوت قدسیہ والا ایک جگہ رہ کر تمام عالم کو اپنے کف دست کی طرح دیکھے اور آگے روح، جسم اور قبر کے لفظ بھی لکھے، آنکھیں کھول کر پڑھا کرو۔ اب تمام دیوبندی بتائیں ایسے حاضر و ناظر کے معنیٰ ہیں تم خدا کو مانتے ہو؟ دیوبندی کسی مکان میں اللہ کو مانتے ہیں؟ کیا دیوبندی اللہ کیلئے آنکھ کا تل، ناک کی رگ مانتے ہیں؟ روح جسم قبر مانتے ہیں؟ معاذ اللہ...... جواب دیں؟ اس کو مفتی صاحب بتا رہے ہیں کہ ان معنوں میں خدا کی صفت نہیں۔ دیوبندیوں تم ذرا حاضر و ناظر کے معنیٰ بتاؤ اللہ تعالیٰ کیلئے ابھی پتا لگ جاتا ہے کس صفت کا انکار ہے یا اقرار ہے؟ دیوبندیوں تم کس طرح اللہ کو حاضر و ناظر مانتے ہو...... وضاحت کرو؟ اعتراض کرنے والا اگر شرعی دلائل سن کر مان لیتا ہے مگر نہ مانے تو پتا لگ جاتا ہے کہ اعتراض کرنے والا سمجھنا نہیں چاہتا بلکہ مذاق کر رہا ہے...... اسلام کے مسائل سے مذاق کرنا بے دینی ہے۔

نمبر ۹۰...... بریلوی مفتی نے لکھا کہ انبیاء بشر ہیں۔

جواب...... بالکل درست ہے۔ یہ بتاؤ تکلیف کیا ہوئی آپ کو، حضور علیہ السلام بشر ہیں: بے مثل و بے مثال ہیں۔ اصل اختلاف یہ ہے کہ اپنے جیسا بشر مخالفین کہتے ہیں توبہ کرو۔

نمبر ۹۱...... بریلوی عالم نے لکھا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عالم الغیب نہیں ہے۔

جواب...... ٹھیک ہے ہم مانتے ہیں آپ پریشانی بتائیں کیا ہے؟ حالانکہ دیوبندی خلیل احمد انبیٹھوی نے لکھا ہے، حضور علیہ السلام عالم الغیب ہیں۔ بتاؤ کیا فتویٰ ہے؟ حوالہ محفوظ ہے۔

نمبر ۹۲...... بریلوی حضور علیہ السلام کا غیب ذاتی مانتے ہیں۔

جواب...... پوری جماعت میں کسی ایک بریلوی عالم دین نے یہ بات کہیں بھی نہیں لکھی۔ جھوٹ بولتے ہو، توبہ کرو۔

نمبر ۹۳...... بریلوی غیب کا علم اللہ کے برابر مانتے ہیں حضور علیہ السلام کیلئے۔

جواب...... حدیث ہے جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ جہنمی ہے، کسی نے نہیں لکھا جھوٹوں پر اللہ کی لعنت اگر سچے ہو تو بہ کرو، اگر کوئی حوالہ دکھا دے ہم فتویٰ لگائیں گے۔

نمبر ۹۴...... احمد رضا نے لکھا کہ قبر پر قرآن پڑھوانا منع ہے...... احکامِ شریعت۔

جواب...... اعلیٰ حضرت نے قبر پر قرآن پڑھنے یا پڑھوانے کو منع نہیں لکھا بلکہ تلاوت پر اُجرت لینا دینا حرام ہے۔ کبھی تو پوری بات لکھ دیا کرو، شرم کرو دھوکہ دینے سے الزام سے۔

نمبر ۹۵...... احمد رضا نے سماع کو حرام لکھا ہے اور بریلوی سماع سنتے ہیں۔

جواب...... اعلیٰ حضرت نے سماع کے شرائط لکھے ہیں جو مزامیر کے ساتھ ہوں اور اس کے بغیر سماع کی اجازت ہے۔ اگر ہم دیوبندیوں کا قوالی کرنا ثابت کردیں تو تم کیا فتویٰ لگاؤ گے؟

نمبر ۹۶...... احمد رضا نے لکھا کہ ۲۲ رجب کے کونڈے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خوشی کرے وہ جہنمی ہے۔

جواب...... جی ہاں لکھا ہے۔ یہ شیعہ حضرات کا کام ہے کوئی سُنّی ایسا سوچ بھی نہیں سکتا بلکہ پورے رجب میں کونڈے ہوتے ہیں اور ۲۲ رجب کو بھی ہوتے ہیں ایصال ثواب کیلئے جس میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے ہندوستان میں تقریباً ڈیڑھ سو سال سے رائج ہیں۔ دیوبندیوں کے پیر حاجی امداد اللہ مہاجر مکی مرحوم نے کونڈے ایصال ثواب کی قسم ہے جائز لکھا ہے۔ **حوالہ**...... فیصلہ ہفت مسئلہ کتاب میں...... کوئی دیوبندی ہے انصاف پسند تو حاجی صاحب پر فتویٰ لگائے۔ بری نیت بری ہے اچھی نیت اچھی ہے۔

نمبر۹۷......احمد رضا نے لکھا کہ میّت کا کھانا صرف غریبوں کو دیں اور امیروں کو نہ کھلائے۔

جواب......بالکل درست ہے، آپ اپنی تکلیف بیان کریں کیا پریشانی ہے۔

نمبر۹۸......احمد رضا کے صاحبزادے نے عرس کو منع کیا ہے۔

جواب......آدھی بات لکھ دی اور آدھی بات کوّے کا قورمہ سمجھ کر کھا گئے، انہوں نے ان عرس کو منع کیا ہے جس میں ناچ گانے بعض جاہلوں نے شروع کیے، تو آپ نے ایسے عرس کی مذمت کی ہے۔ ورنہ خود ہر سال عرس مناتے ہیں جس میں غیر شرعی کوئی کام نہیں ہوتا۔

نمبر۹۹......بریلوی علماء حضور علیہ السلام کو خدا کے نور کا ٹکڑا کہتے ہیں۔

جواب......اگر حلال کی اولاد ہو تو ثبوت پیش کر دو ورنہ جھوٹ والزام سے توبہ کرو۔ حضور علیہ السلام کو نور ماننے سے اگر یہ نور کا ٹکڑا ہے تو تھانوی، گنگوہی، دہلوی نے نانوتوی نے حضور علیہ السلام کو نور تسلیم کیا ہے اور یہ حدیث نقل کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ سب سے پہلے اللہ نے میرا نور بنایا اور نور من نور اللہ تسلیم کیا۔ اب بتاؤ یہ الزام اپنے مولویوں پر ایک دفعہ تو لگا دو۔

نمبر۱۰۰......بریلویوں کا عجب عقیدہ ہے کہ بشریت بھی مانتے ہیں نورانیت بھی مانتے ہیں جبکہ نور بشر نہیں بن سکتا۔

جواب......کوّے کھانے والوں کا بھی عجب دماغ ہے کہ بشریت کو نور کی ضد سمجھتے ہیں جب کہ یہ ضد ہے ہی نہیں۔ ورنہ بخاری و مسلم و ترمذی میں دیکھ لو حضرت جبرائیل امین کتنی دفعہ بشر بن کر بشری لباس پہن کر تشریف لائے۔ جواب دو کیا حضرت جبرائیل کی نورانیت ختم ہوگئی؟ اگر ہاں تو جبرائیل کا انکار ہے۔ اگر کہو نہیں تو حضور علیہ السلام کی نورانیت میں بھی بشری لباس سے فرق نہیں آیا، کیا سمجھے۔

نمبر۱۰۱......بریلوی جماعت میں کوئی بھی تبلیغی جماعت نہیں ہے۔

جواب......بڑے بھائی کا کرتا اور چھوٹے بھائی کا پاجامہ پہن کر وہابیت کی تبلیغ کرنے والوں تم کو دعوتِ اسلامی نظر نہیں آئی، اُلّو کی طرح آنکھیں بند کر کے اعتراض کرتے ہو۔

نمبر۱۰۲......بریلوی انگوٹھے چومتے ہیں یہ بدعت ہے۔

جواب......حدیث، جو بغیر تحقیق کے بات کرتا ہے اس کیلئے یہ کافی ہے کہ وہ جھوٹا ہے۔

سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام نے انگوٹھے چومے۔ پھر حضرت خضر علیہ السلام نے پھر حضرت ابو بکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کے بعد دوسو اولیائے کرام نے اور آج کروڑوں اُمتی انگوٹھے چومتے ہیں کتنے حوالے دیکھ کر مان جاؤ گے آؤ مردِ میدان بنو ثبوت دیکھو اور دیو بندی تقی عثمانی نے انگوٹھے چومنا جائز لکھا ہے ثبوت دیکھو اور توبہ کرو۔

نمبر۱۰۳......احمد رضا خان نے چودہ سو سالہ عقائد کے خلاف لکھا۔

جواب......ایک عقیدہ بتادو جو اعلیٰ حضرت کا چودہ سو سالہ اسلام کے خلاف ہو، ہم وہ عقیدہ چھوڑنے کو تیار ہیں جو قرآن وحدیث کے خلاف ہو، آؤ دلائل کی دُنیا میں ثبوت پیش کرو، اگر غیرت وشرم ہے تو؟ ورنہ آؤ دیوبندیوں اپنے عقائد اسلام کے خلاف قرآن وحدیث کے خلاف ہم سے بھی فہرست طلب کرو دلائل کیساتھ اور غیر شرعی عقائد سے توبہ کا اعلان کرو۔ صرف ایک عقیدہ بتاتے ہیں کہ دیوبندی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔ امکانِ کذب داخل تحتِ قدرتِ باری تعالیٰ ہے، معاذ اللہ ...... یہ غیر شرعی عقیدہ ہے۔ پوری جماعت دیوبندیہ، وہابیہ کو چیلنج۔

نمبر۱۰۴......بریلویوں نے انگریز سے سیکھ کر ہم کو وہابی کہا۔

جواب......وہابی کسے کہتے ہیں، لیکن جب تھانوی نے گنگوہی نے دہلوی نے یوسف بے نوری نے نعمانی نے زکریا نے خود اپنے آپ کو وہابی ہونا تسلیم کیا، تو ہم نے بھی وہابی کہہ دیا۔ حوالے دکھانے کو تیار ہیں وہابیوں، اپنی سزا خود تجویز کرو۔ اور ثبوت دیکھو اور جواب دو کیا دیوبندیوں نے بھی انگریز سے سیکھ کر وہابی کہا تھا؟ جب وہابی کا اقرار بھی تمہارا اور وہابی بھی تم، پھر الزام کیوں؟

نمبر۱۰۵......احمد رضا خان نے حضور علیہ السلام کو **مختار کل** بنایا جو بالکل غلط عقیدہ ہے۔

جواب...... یہ عقیدہ قرآن وحدیث، مفسرین ومحدثین وبزرگان دین کا لکھا ہوا موجود ہے اگر تم تحریر کردو کہ دیکھ کر مان جاؤ گے اور دیوبندی مذہب سے توبہ کرو گے، تو تشریف لے آؤ اور دلائل دیکھو، ورنہ دیوبندیوں کی عبارتیں تم کو دکھائیں کہ انہوں نے انگریز کو مختار کل مان لیا اور لکھ دیا...... حوالہ بشرط توبہ۔

نمبر۱۰۶......احمد رضا خان کی کتابوں میں دلائل نہیں ہوتے رطب ویابس ہوتے ہیں۔

جواب......قرآن کی آیت سے احادیث فقہ کے حوالے دلائل نہیں تو پھر دلائل کس کو کہتے ہیں کاش ایک ثبوت اور حوالہ بھی دکھا دیتے مگر افسوس صد افسوس تم کو بھی سکھایا جاتا ہے کہ اے دیو کے بندوں جہاں بھی جاؤ بس جھوٹ بولو الزام لگاؤ اور بار بار جھوٹ بولے جاؤ کہ لوگوں کو وہ سچ نظر آنے لگے اور بس۔

نمبر۱۰۷......احمد رضا خان اپنی بات پر جم جاتے ہیں پر کسی کی نہ مانتے تھے۔

جواب......حق پر قائم رہنا تو ایمان کی دلیل ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی بات کہنے سے پہلے شرعی دلیل مانتے اور پھر اس پر جم جاتے۔ کیا یہ بری بات ہے۔ کیا لوگوں کے کہنے سے اسلام کے اعمال چھوڑ دیتے، دیوبندیوں کی طرح نہیں کہ فتویٰ دینے کے بعد سوچتے تھے اور پھر واپس بھی لے لیا کرتے تھے۔

نمبر ۱۰۸......میں تو احمد رضا خان کا نام بھی لینا گوارہ نہیں کرتا۔

جواب......واہ بھئی واہ نام بھی لے رہے ہو اور نام لینا گوارہ بھی نہیں یہ الٹا دماغ دیوبندی کا ہوسکتا ہے، دیوبندیوں، وہابیوں تم اعلیٰ حضرت کی دشمنی میں اتنے اندھے ہوگئے کہ اگر اعلیٰ حضرت خواب میں تم کو نظر آجائیں اور کہیں کہ اللہ تعالیٰ وحدہٗ لاشریک ہے تو تم وہ بھی انکار کردو گے۔

نمبر ۱۰۹......آخر احمد رضا خان نے کون سا کارنامہ انجام دیا ہے۔

جواب......اگر ایک ہو تو ہم بتائیں بے شمار ہیں۔ دیوبندیوں اگر کوئی تمہاری جان بچائے تو تم ساری زندگی اس کا احسان مانو گے یا نہیں۔ اگر کوئی کسی کا ایمان بچائے تو اس کا احسان بھی مانو، اعلیٰ حضرت نے گستاخوں بے دینوں بدعقیدہ لوگوں کی نشاندہی کر کے لاکھوں مسلمانوں کا ایمان بچایا۔ مگر تم احسان فراموش احسان ماننے کے بجائے الٹا دشمن بن گئے۔ کیا یہ انسانیت ہے۔ شکریہ ادا کرنے کے بجائے جھوٹ والزام کے بہتان کی لٹھ لے کر اعلیٰ حضرت کے پیچھے پڑ گئے۔

نمبر ۱۱۰......احمد رضا خان نے لکھا......

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب — یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

دیکھو کتنا غلط عقیدہ ہے۔

جواب......یہ اعتراض کر کے تم نے اس بات کا ثبوت دے دیا کہ دیوبندیت میں ایک بھی ایسا نہیں جو اعلیٰ حضرت کے اُردو اشعار حضور علیہ السلام کی شان کے سمجھ سکے۔ قرآن میں دیکھو حضور علیہ السلام حاکم ہیں۔ پہلے شعر میں مالک کہا حضور علیہ السلام کو عطائی اور اس مالک خالق کے حبیب ہیں، جب حبیب ہیں تو خدا کی خدائی کے مالک ہوئے۔ اصل تکلیف تم کو دوسرے شعر میں ہوئی ہے۔ اعلیٰ حضرت نے فرمایا، اللہ محبّ ہے اور حضور علیہ السلام محبوب ہیں اور محبوب و محبّ میں یہ نہیں ہوتا کہ یہ تیرا ہے اور یہ میرا ہے، کیا تقاضا ہے کیا ہوتا ہے یعنی جو میرا ہے وہ تیرا ہے، جو تیرا ہے وہ میرا ہے۔ اور یہ حبیب اور محبوب کی شان ہے...... اگر اعلیٰ حضرت اللہ کا شریک بتاتے تو غلط تھا شرک تھا کیونکہ شریک آدھے کا حق دار ہوتا ہے لیکن حضور علیہ السلام کو حبیب فرمایا محبوب فرمایا یعنی جو کچھ اللہ کی خدائی ہے وہ محبوب کیلئے ہے۔ اس کیلئے بے شمار احادیث دکھا سکتے ہیں صرف ایک حدیث دیکھ لو کہ جو اللہ کا ہو جاتا ہے پھر سب اس کا ہو جاتا ہے۔ کیا سمجھے عقل کے اندھے۔ اس کا نظارا قیامت کے دن ہوگا اور روایت میں ہے کہ اے محبوب آج جو تیرا ہے وہ میرا ہے، جو تیرا دوست وہ میرا دوست، جو تیرا دشمن وہ میرا دشمن۔

اب بتاؤ کیا غلط عقیدہ ہے اس شعر میں، اگر تمہارے پاس ایمان اور حضور علیہ السلام کی محبت ہوتی تو ایسا اعتراض نہ کرتے۔

نمبر۱۱۱......احمد رضا خان نے یہ شعر بھی کہے جو غلط ہیں اور اپنے آپ کو سگ لکھا جبکہ مدینے کے کتے مارنے کا حکم ہے......

تجھ سے در، در سے سگ اور سگ سے ہے مجھ کو نسبت
میری گردن میں بھی ہے دور کا ڈورا تیرا

جواب......جس جاہل کو یہ بھی نہیں پتا مشبہ اور مشبہ بہ سے برابری سمجھنا عقلمندی نہیں۔ وہابیوں میں ابراہیم سیالکوٹی نے اپنے لئے سگ سے کم تر نسبت والا لکھا۔ سراجاً منیرا۔ اور دیوبندی قاسم نانوتوی نے لکھا، تو ساتھ سگانِ حرم کے تیرے ساتھ پھروں۔ قصیدہ بہاریہ، دیوبندی وہابی کے لقب شیر پنجاب بھی ہے، بتاؤ ان مولویوں کی شیر کی طرح دم بھی ہے؟ اب کیا فتویٰ ہے جو اپنے لئے سگ اور شیر لکھے ان کو بھی قتل کر دو اور قبر پر جا کر جوتے مارو گے؟

اس کے مزید حوالے......شرح حدائق بخشش از علامہ فیض احمد اویسی صاحب مدظلہ العالی میں دیکھ سکتے ہیں۔

نمبر۱۱۲......بریلوی ہر نماز میں پڑھتے ہیں...... اياك نعبد و اياك نستعين اللہ کی عبادت اور اللہ سے مدد مانگی چاہیے۔ مگر یہ انبیاء و اولیاء سے مدد مانگتے ہیں۔

جواب......اس آیات کی تفسیر میں بے شمار حوالے موجود ہیں مگر ہم وہ تفسیر جو محمود الحسن دیوبندی نے کی ہے کہ ہاں اگر مقبول بندے کو محض واسطہ رحمتِ الٰہی اور غیر مستقل سمجھ کر (مدد) ظاہری اس سے کی جائے تو یہ جائز ہے کہ یہ مدد در حقیقت اللہ تعالیٰ سے ہی استعانت (مدد) ہے۔

دیوبندیوں جواب دو اسی آیت کے تحت لکھا ہے مقبول بندے، جو انبیاء و اولیاء ہوتے ہیں۔ خود دیوبندی جو بندوں سے چندہ صدقہ خیرات زکوٰۃ قربانی کی کھالیں مانگتے ہیں وہ کیسے جائز ہیں؟ اور پندرھویں شعبان میوہ شاہ قبرستان میں دیوبندی مسجد میں چراغاں کیا ہوا تھا اور ساری رات لوگوں سے چندہ مانگتے رہے۔ آؤ تصدیق کر لو اور لگاؤ فتویٰ۔ چندے کی خاطر اپنے مسلک کا سودا کرنے والوں شرم کرو۔ چندے کی خاطر بریلوی بن گئے۔ امام اور مؤذن کی جگہ خالی ہو تو بریلوی بن کر آجاؤ۔

مساجد میں ناجائز قبضہ چندہ کے خاطر کرنے والوں بتاؤ اس آیت سے چندہ لینا بندوں سے جائز کیسے ہو گیا؟

نمبر۱۱۳......بریلوی علماء کہتے ہیں کہ اگر گیارھویں نہیں دی تو مال کا نقصان ہو گا۔

جواب...... یہ تحریر اور تقریر کس عالم دین کی ہے اور کہاں ہے، حوالہ دکھاؤ۔ دعویٰ تو کر دیا مگر دلیل نہیں، ظالموں کب تک جھوٹے الزام لگاؤ گے شرم کرو۔ اگر دیوبندی میں سچائی نام کی کوئی چیز ہے تو ثبوت دکھاؤ، ورنہ توبہ کرو۔

نمبر ۱۱۴...... بریلوی مولویوں کے نزدیک سوئم، چہلم، عرس واجب ہے۔

جواب...... تمام زندہ مردہ دیوبندیوں کسی کتاب سے واجب کا لفظ بتادو، منہ مانگا انعام حاصل کرو۔ کیا تم کو مرنا نہیں، کیا اللہ تعالیٰ کو جواب نہیں دینا تو اتنا بڑا جھوٹ دھوکہ کیوں، یہ ایصال ثواب کی قسمیں ہیں اور جائز ہیں۔ اگر ایصال ثواب ناجائز اور حرام ہے تو شرعی ثبوت پیش کرو؟ ورنہ نیک کام سے روکنا شیطان کا کام ہے، شیطانی کام سے توبہ کرو۔ ان سب اعمال کو حاجی امداد اللہ مہاجر مکی مرحوم نے جائز قرار دیا ہے۔ لگاؤ فتویٰ اگر ہمت ہے۔

نمبر ۱۱۵...... بریلوی علماء حضور علیہ السلام کا سایہ نہیں مانتے یہ غلط عقیدہ ہے۔

جواب...... محدثین ومفسرین اور صحابہ کرام کا عقیدہ تھا۔ بتاؤ ان پر کیا فتویٰ ہے؟ ہم ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔ تم اپنے ایمان کی خیر مناؤ۔ آؤ ثبوت دیکھ لو۔ اس کے علاوہ دیوبندی، وہابی، تھانوی اور گنگوہی نے لکھا ہے کہ حضور علیہ السلام کا سایہ نہ تھا۔ ایک دفعہ تو انصاف کرکے اپنے مولویوں ہی پر فتویٰ لگادو۔ چلو اتنا ہی کہہ دو کہ تھانوی کا اور گنگوہی کا عقیدہ غلط تھا۔

نمبر ۱۱۶...... امام بریلوی نے کئی مسائل میں ذاتی اور عطائی کا چور دروازہ کھول رکھا ہے۔

جواب...... ذاتی اور عطائی کا فرق قرآن وحدیث میں موجود ہے آؤ ثبوت دیکھ کر توبہ کرو۔ چور دروازہ کہنے والوں، آئینے میں اپنی شکل نظر آتی ہے، ذاتی وعطائی کا فرق دیوبندیوں نے بھی کیا ہے، کیا دیوبند میں چور دروازہ کھول دیا کچھ تو شرم کرو جھوٹ سے۔

نمبر ۱۱۷...... امام رضا نے لکھا، **یا محمد** (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی جگہ **یا رسول اللہ** (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کہا کرو۔

جواب...... تم اپنی تکلیف بیان کرو، اعلیٰ حضرت نے ادب کی وجہ سے کہا ہے، چلو تم یا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کہہ دیا کرو۔ مگر اس دن تمہاری موت ہوگی جب **یا** کے ساتھ تم پکاروگے...... یا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)۔

نمبر ۱۱۸...... احمد رضا خان بریلوی نے رجب کی ۲۷ ویں رات کے فضائل بتائے جبکہ اس میں اختلاف ہے کہ معراج کی رات کون سی ہے۔

جواب...... اندھوں کو اختلاف نظر آتا ہے، اتفاق والی روایتیں بھی پڑھ لیا کرو، اب ساری دنیا کے مسلمان علماء وعوام ۲۷ رجب معراج شریف کی رات کے فضائل بیان کرتے ہیں۔ تم مسلمانوں سے علیحدہ اقلیتی فرقہ ہو اسی لئے تمام مسلمانوں کے خلاف چلتے ہو۔ تفسیر روح البیان ہی پڑھ لو اس میں تفصیل موجود ہے اور اگر حدیث ضعیف ہے تو جاہلوں کان کھول کر اور آنکھیں کھول کر پڑھ لو اور سن لو کہ ضعیف احادیث فضائل میں معتبر ہیں ان پر عمل ہوگا۔ یہ محدثین کا اصول اور متفقہ فیصلہ اور فتویٰ ہے۔

نمبر ۱۱۹...... احمد رضا خان نے معراج میں نعلین شریف سمیت عرش پر جانے کا انکار کیا ہے۔

جواب...... اعلیٰ حضرت نے اس سند کا انکار کیا ہے، اگر کسی دیوبندی میں ہمت ہے تو اس روایت کی سند بیان کر کے دکھائے ابھی پتا لگ جائے گا تم کو حدیث دانی کا۔ تم نعلین شریف کی بات کرتے ہو شرم کرو۔ دیوبندیوں تم نے نقش نعلین کے جھنڈے پھاڑ ڈالے اور بات کرتے ہو، درودوسلام کے پوسٹر پھاڑنے والوں اسٹیکر نوچنے والوں تمہارے پاس ادب کی دولت کہاں ہے۔

نمبر ۱۲۰...... احمد رضا خان نے شعبان کی ضعیف اور موضوع احادیث بیان کیں۔

جواب...... لاؤ حوالہ اعلیٰ حضرت نے کہاں موضوع احادیث بیان کیں ہیں۔ رہی بات ضعیف احادیث کی تو کئی روایتیں مل کر قوی مضبوط بن جاتی ہیں یہ محدثین کا اصول ہے۔ اگر پندرہویں شعبان کی رات کے فضائل دیکھنے ہیں تو اٹھاؤ تفسیر کبیر کشاف، تفسیر جمل، تفسیر صاوی، تفسیر ابوالسعود، تفسیر روح البیان، تفسیر جلالین وغیرہ اور صحاح ستہ میں روزہ کے فضائل ہیں۔

نمبر ۱۲۱...... احمد رضا خان نے شب برأت لکھا ہے جو کسی روایت سے ثابت نہیں۔

جواب...... اُلو کو دِن میں نظر نہیں آتا مگر تم کو نہ دن میں نظر آتا ہے اور نہ رات میں نظر آتا ہے۔ مذکورہ بالا تفاسیر میں شب کے چار نام ہیں: مبارکہ، برأت، رحمت، صیک...... اور حدیث کے الفاظ ہیں کہ لیلة انصف من شعبان فیغفر الخ جب اس رات میں مغفرت ہوتی ہے تو جہنم سے آزادی یا نجات ہوتی ہے۔ اس کو برأت کہتے ہیں، لیکن بے ایمان گستاخ کی برأت نہیں۔ اسی لئے تم چاہتے ہو کہ تمہارے ساتھ دوسرے لوگ بھی اس رات میں عبادت سے محروم ہو جائیں۔

بتاؤ مفسرین نے شب برأت فرمایا ان پر کیا فتویٰ ہے؟ اور وہابی تھانوی نے شب برأت لکھا۔ وہابی اسمٰعیل دہلوی نے شب برأت لکھا، بتاؤ ان پر کیا فتویٰ ہے؟ تم فتویٰ تیار کرو، ہم حوالے دکھانے کو تیار ہیں، آؤ مردِ میدان بنو۔

نمبر ۱۲۲...... احمد رضا خان نے یہ نہیں بتایا کہ ضعیف احادیث پر عمل کرنے میں خرابی ہے۔

جواب...... اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فتاویٰ رضویہ جلد دوئم قدیم میں جو احادیث کی قسمیں بیان کیں اسماء الرجال پر بحث کی جس کو دیکھ کر ایمان والوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں اور دیوبندیوں کی پوری جماعت مل کر بھی اعلیٰ حضرت کی حدیث دانی کے برابر نہیں ہو سکتی۔ ضعیف احادیث کے متعلق لکھا کہ یہ عقائد میں احکام میں فرض واجب میں پیش نہیں کر سکتے بلکہ صرف فضائل میں اس ضعیف احادیث پر عمل کریں گے اور یہ محدثین کا متفقہ فیصلہ ہے، جس سے دیوبندی حیلے بہانے کر رہے ہیں اگر تم کو علم نہیں تو ماتم کرو اپنی کم علمی کا۔ بے شمار دیوبندیوں نے ضعیف احادیث کتابوں میں نقل کیں ان کی قبر پر جا کر خرابی بتاؤ، ورنہ شرم کرو۔

نمبر۱۲۳...... بریلی میں احمد رضا نے انوکھا کام کیا جو آج تک ہوتا ہے شعبان کی ۱٤ کو عصر سے مغرب تک لوگ ایک دوسرے سے معافی مانگتے ہیں۔

جواب...... دیوبندی عقل سے پیدل ہو چکے ہیں ان کو حدیث پر عمل بھی انوکھا کام نظر آتا ہے۔ حدیث ہے کہ بندوں کے حقوق بندے معاف کریں گے۔ اعلیٰ حضرت اس حدیث پر عمل کرتے تھے...... بتاؤ حدیث پر عمل کرنا بھی تم کو برا لگتا ہے، شرم کرو۔

اسی لئے دنیا کہتی ہے اور اب دشمن بھی پکار اٹھا کہ ؎

جس کی ہر ہر ادا سنّتِ مصطفیٰ ﷺ   اس امامِ اہلسنّت پہ لاکھوں سلام

نمبر۱۲٤...... احمد رضا خان کے فتویٰ تکفیر کوئی وحی تو نہیں جو ہم مان لیں۔

جواب...... اعلیٰ حضرت کے فتوے گستاخوں پر کفر ہے، ہم کب کہتے ہیں وحی ہیں؟ اگر اعلیٰ حضرت کے فتوے بغیر دلیل کے ہوتے تو انکار کر دیا جاتا، لیکن جب فتوے شرعی دلائل قرآن و حدیث اجماع سے ثابت ہیں۔ بتاؤ ان کا انکار کیسے کریں گے۔ مثال کے طور سے تم دیوبندیوں نے بھی قادیانی اور شیعہ پر کفر کا فتویٰ دیا ہے، بتاؤ کیا یہ وحی الٰہی ہے دیوبندیوں کو؟ کیا تم تھوڑی دیر کیلئے یہ فتوے واپس لے سکتے ہو؟ نہیں ہرگز نہیں...... تو جو جواب تمہارا وہی جواب ہمارا۔

نمبر۱۲۵...... احمد رضا نے پیٹ کے دھندے کھول رکھے تھے۔

جواب...... کوئی حوالہ کوئی ثبوت دو اگر غیرت و شرم ہے۔ پیٹ سے دیوبندی مجبور ہیں کہ گیارہویں کو حرام بھی کہتے ہیں اور کھانے میں سب سے آگے ہوتے ہیں اور پیٹ تو دیوبندیوں کے پاس بھی بلکہ لیٹر بکس ہے، کیا دیوبندی پیٹ کیلئے نہیں کھاتے؟ یا استنجاء کے لوٹے چاٹ لیتے ہیں اور کچھ نہیں کھاتے...... ہاں اللہ کا شکر ہے ہم کو حلال گیارہویں شریف ملتی ہے اور دیوبندیوں کو کوّے کا قورمہ خبیث مبارک ہو۔ پاک لوگوں کو پاک غذائیں اور خبیث کو خبیث غذائیں۔

نمبر۱۲٦...... احمد رضا خان نے عید کے دن گلے ملنے کو اچھا لکھا ہے جبکہ یہ بدعت ہے۔

جواب...... تمام دیوبندی چھوٹے بھائی کا پاجامہ اور بڑے بھائی کا کرتا پہن کر آ جائیں پھر بھی عید کے دن گلے ملنے کو بدعت سیئہ ثابت نہیں کر سکتے بلکہ ہزاروں دیوبندی عیدین میں یہ بدعت کرتے ہیں اور جو بدعت کرنے والا جہنمی ہے تو دیوبندی پہلے اپنے دیو کے بندوں سے توبہ کرائیں اعلانیہ توبہ و تجدید نکاح۔ ورنہ آؤ اسلام کے ضابطے سیکھو۔ جب صحابہ کرام کے گلے ملنے پر بے شمار حوالے ہیں اور جس کی اصل ہو وہ بدعت نہیں ہوسکتا۔ یہ شرعی اصول ہے۔ دیوبندیوں آؤ ہماری شاگردی کرو۔ ہم تم کو اصول اور بدعت بتائیں کیا ہوتی ہے جو دیوبندی خود بدعت کے مسائل اور قسمیں نہیں جانتے وہ دوسرے کو کیا بتائیں گے۔ اس مسئلہ پر اعلیٰ حضرت کی دلائل شرعی پر کتاب موجود ہے اگر کسی دیوبندی وہابی میں ہمت ہے تو جواب دے کر دکھائے۔

نمبر ۱۲۷...... احمد رضا خان کو فقہ پر عبور نہیں کہ فقہی حضرات نے کوّے کی قسمیں بتائیں اور اس کوّے کو جائز لکھا ہے۔

جواب...... اعلیٰ حضرت کا فقہ پر عبور دیکھنا ہے تو فتاویٰ رضویہ دیکھ کر بتاؤ اور فقہ میں جو کوّے کی اقسام بتائیں وہ الگ ہے اور جو گنگوہی نے کوّا کھانا ثواب بتایا وہ حرام ہے، خبیث ہے آؤ ہم سے قرآن و حدیث کے فقہ کے حوالے طلب کر کے دیکھ لو۔ اس مسئلہ پر اعلیٰ حضرت کی کتاب ہے جس میں گنگوہی سے سوالات کئے گئے۔ جو آج تک قرض ہیں کاش کوئی دیوبندی ان سوالات کا جواب دے کر گنگوہی کا قرض اتار دے ہمت کرے۔ وہ سوالات ہم بتانے کو تیار ہیں جو اعلیٰ حضرت نے کئے تھے، آؤ میدانِ میدان بنو۔

وہ رضا کے نیزے کی مار ہے کہ عدو کے سینے میں غار ہے
کسے چارہ جوئی کا وار ہے کہ یہ وار وار کے پارے ہے

نمبر ۱۲۸...... احمد رضا خان کا علمی کوئی مقام نہیں یہ صرف بریلویوں کا پروپگنڈہ ہے۔

جواب...... اعلیٰ حضرت کا علمی مقام اندھے کو نظر نہیں آئے گا۔

آنکھ والا تیرے جوبن کا نظارہ دیکھے دیدہ کور کو کیا آئے نظر کیا دیکھے

آؤ اعلیٰ حضرت کے ادنیٰ خادم سے تمام علوم پر کسی بھی مسئلہ میں گفتگو کر کے دیکھ لو آج تک کوئی دیوبندی وہابی نہیں ملا جو کسی مسئلہ میں تفصیل سے گفتگو کر سکے اگر کوئی سامنے نہیں آتا، تو نہ آئے اپنے گھر بیٹھ کر تحریری علمی گفتگو کرنے کی ہمت کرے سب سے زیادہ تعداد ان دیوبندیوں کی ہے کراچی میں جو دوبارہ سامنے آنے کیلئے کسی قیمت پر تیار نہیں ہیں اور بعض دو بار آ گئے مگر تیسری دفعہ علمی گفتگو سے راہ فرار کر گئے۔ اعلیٰ حضرت کا علمی کارنامہ دیکھو فتاویٰ رضویہ لے کر بیٹھ جاؤ شاید سمجھ آ جائے۔

نمبر ۱۲۹...... بریلوی اشعار کتنے کفریہ ہیں......

یہ دعا ہے یہ دعا یہ دعا تیرا میرا خدا احمد رضا

نغمہ روح۔ بحوالہ رضا خانی مذہب۔

جواب...... دیوبندیوں یہ اشعار اعلیٰ حضرت کے نہیں، پہلے جھوٹ سے توبہ کرو۔ دوسرا یہ کہ نغمہ روح کتابچہ ہماری معتبر کتاب نہیں اور نہ ہی عقائد کی کتاب ہے اس لئے ہم اس کتاب کے اشعار اور لکھنے والے کو نہیں مانتے دیوبندیوں تم بھی اپنے گستاخانہ کفریہ باطل عقائد سے اور کتابوں سے اور اپنے علماء سے انکار کر دو۔ ورنہ ہم پر الزام، جھوٹ، بہتان سے باز آؤ۔ رضا خانی مذہب سے متعلق حوالے سعید احمد قادری نے دیئے تھے جس نے یہ بھی تسلیم کیا تھا یہ حوالے غلط ہیں جھوٹے ہیں الزام ہیں۔ اب ایسے حوالے دیوبندی دیتے ہیں وہ بھی جھوٹے ہوں گے۔ اگر سچے ہوتے تو یہ حرکت نہ کرتے۔ پھر بھی اگر دیوبندی اپنی آنکھوں سے جھوٹے حوالے دیکھنا چاہے تو سعید احمد قادری کی کتاب لے آئے ہم اس کو غلط جھوٹے حوالے نکال کر دکھانے کو تیار ہیں۔

نمبر ۱۳۰...... بریلوی رضا خانی مذہب نیا فرقہ ہے۔

جواب...... دیوبندیوں، وہابیوں جب بار بار یہ بتا دیا کہ سعید احمد نے یہ نام رکھے اور جھوٹے حوالے الزام بہتان لگائے ہیں اور اپنی کتابوں کو منسوخ کر دیا۔ اس کے باوجود تم وہ ہی حوالے ہر جگہ دکھا کر لوگوں کو گمراہ کر رہے ہو۔ سچ کہا کسی نے......

ڈھیٹ بے شرم بہت دیکھے دنیا میں مگر سب پر سبقت لے گئی بے حیائی آپ کی

حالانکہ یہاں تک کہا ہے کہ ان حوالوں کو دینے والا لاولد ہوگا۔ اب بھی اگر معلوم ہونے کے بعد دیوبندی نہ سمجھیں تو کم از کم تجدید نکاح ضرور کر لیں۔ اس کے کچھ جواب ہم سابقہ صفحات میں دے چکے ہیں وہ بھی ذرا آنکھیں کھول کر پڑھ لو۔

نمبر ۱۳۱...... بریلویوں کو اپنی گستاخی نظر نہیں آتی دوسروں پر فتوے لگاتے ہیں۔

جواب...... یہی فیصلہ ہمارا ہے تم نے ایسے الفاظ سن کر ہماری طرف لگا دیئے۔ ورنہ آؤ مردِ میدان بنو۔ بتاؤ ہماری گستاخی کن کتابوں میں ہے؟ حوالہ اور عبارت پوری نقل کرو جس میں جھوٹ اور الزام نہ ہو اور اس عبارت کو قرآن وحدیث کی روشنی میں گستاخی ثابت کردو۔ پھر ہم سے دستخط کرالو، یا ہم بتا دیتے ہیں دیوبندیوں کی گستاخانہ عبارتیں شریعت کے خلاف ہیں گستاخانہ ہیں باطل ہیں۔ تم اس پر دستخط کردو۔

دیوبندیوں آج تم کو جو چیز گستاخی نظر آرہی ہے، وہ دیوبندی اکابر علماء کو نظر نہ آئی، آج تم بریلویوں کو مشرک و کافر کہہ رہے ہو۔ دیوبندی اکابر نے بریلویوں کو مسلمان لکھا ہے اور انکے پیچھے نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے۔ یوں سمجھ لو کے تمہارے منہ پر تھوک دیا اکابر دیوبند نے۔ اب جتنی بار تم پسند کرو یہ تمہاری مرضی ہے۔

نمبر ۱۳۲...... بریلوی علماء ہمارے دیوبند کے عقائد باطل بتاتے ہیں اگر ایک عقیدہ باطل ثابت کردیں تو میں دیوبندی مسلک چھوڑ دوں گا۔

جواب...... اگر اپنی زبان کے پکے ہو تو قائم رہنا ان الفاظ پر، باطل عقائد میں ایک عقیدہ دیوبندیوں کا امکان کذب باری تعالیٰ سے متعلق ہے۔ حوالے کتب: یکروزی، فتاویٰ رشیدیہ، براہین قاطعہ، عبارات اکابر، سیف یمانی، شہاب ثاقب...... ان کتابوں میں دیکھ کر تصدیق کرلو، اور اعلانیہ توبہ کرو۔

نمبر۱۳۳...... بریلوی الزام لگاتے ہیں یہ عقیدہ ہمارا نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔

جواب...... ہم نے تحقیق کر کے لکھا ہے اور حدیث ہے کہ جو بغیر تحقیق کے بات کرے اس کیلئے یہ کافی ہے کہ وہ جھوٹا ہے پہلے تو جھوٹا ہونا مبارک ہو، اگر توبہ نہیں کرتے اور فتاویٰ رشیدیہ میں ہے امکان کذب کے متعلق کہ یہ بندہ کا عقیدہ ہے۔

اسکے باوجود اگر یہ الزام ہے تو کراچی کے دس دیوبندیوں، مفتیوں سے دستخط کرادو اور مہر لگا کر تحریر دکھادو کہ امکان کذب باری تعالیٰ سے متعلق عقیدہ دیوبندیوں کا نہیں اور وہ اس عقیدہ کو باطل مانتے ہیں، تو ہم اس الزام سے رجوع کرلیں گے اور آئندہ یہ حوالہ نہیں دیں گے اور ایک دیوبندی نے یہ تحریر لکھ کر دی ہے کہ امکان کذب سے متعلق، اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے کہ یہ دیوبندی عقیدہ ہے۔ جس کا دل چاہے وہ تحریر دیکھ لے اور توبہ کرلے۔ دوسرا باطل عقیدہ دیوبندی نانوتوی کا کہ حضور علیہ السلام کے خاتم النبیین جیسے چھ اور خاتم النبیین ہیں۔ حوالہ تحذیر الناس۔ بتاؤ دیوبندیوں ساری کائنات میں سات زمینوں اور سات آسمانوں میں صرف سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی خاتم النبیین ایک ہیں یا چھ اور ہیں؟ یہ مسئلہ ختم نبوت کا ہے قطعی ہے اور ضروریاتِ دین میں سے ہے۔ اس کا اِنکار کفر ہے، گالی اور گولی کے علاوہ جواب ہے تو ضرور عنایت فرمادیں۔

نمبر۱۳۴...... احمد رضا خان نے علمائے دیوبند سے ان کی وضاحت پوچھے بغیر کفر کا فتویٰ لگایا۔

جواب...... دیوبندیوں جھوٹ کے بغیر بھی بات کرلیا کرو۔ کبھی تو سچ بول دیا کرو۔ اعلیٰ حضرت نے علمائے دیوبند کو خطوط لکھے کہ یہ تمہاری عبارتیں ہیں اس کا صاف اور شرعی مطلب بتادو۔ کئی خطوط ارسال کیے رجسٹری کی ان سب کا ریکارڈ موجود ہے کہ تھانوی نے خود وصول کیے اور بعد میں رجسٹری لینے سے بھی انکار کردیا۔ ایسے ہوتے ہیں حکیم الامت۔

فیصلہ کن مناظرہ کیلئے تھانوی کو دعوت دی۔ بتاؤ وہ کیوں نہیں آئے؟ جب ہر طرح اتمامِ حجت کرلیا کئی سال ہوگئے ان کے رَد میں کتاب شائع ہوئی سب کچھ دیکھتے رہے خاموش تماشائی بن کر مگر منہ نہ کھلا۔

سامنے آنے کی جرأت نہیں تھی کم از کم گھر بیٹھ کر کاغذ کے پہلوان کی طرح تحریری گفتگو کرلیتے۔ آج بھی دعوت عام ہے دیوبندیوں، وہابیوں کو وہ گستاخانہ عبارتوں کو شرعی ثابت کردیں اور انعام حاصل کریں۔

ورنہ آزما کر دیکھ لو جو بھی دیوبندی کا کفر ہٹانے کیلئے آیا وہ خود بھی کفر کے گڑھے میں جا گرا، ہم ثبوت دکھانے کو تیار ہیں۔ چنانچہ آج بھی دیوبندی آزما کر دیکھ لیں اور ہم سے تحریری گفتگو کرلیں حقیقت واضح ہوجائے گی۔

نمبر۱۳۵...... بریلوی علماء نے ناجائز قبضہ کیا مساجدوں پر۔

جواب...... آئینہ میں اپنی شکل نظر آتی ہے، بے شمار کراچی کی مساجد پر قبضہ کیا ہے دیو بندیوں نے، ایسی جگہ تو نماز ہی نہیں ہوتی۔ آؤ ثبوت دیکھواور مسجد ہمارے حوالے کردو۔ کتنی جگہ ناجائز جھوٹا مقدمہ دائر کردیا اس کا ریکارڈ دیکھواور توبہ کرو۔ بے شمار مساجد سیل کردی گئیں صِرف دُرودوسلام پڑھنے پر جھگڑا کھڑا کردیا اور ایک جگہ بالکل ناجائز قبضہ کر کے مسجد بنائی جہاں دیو بندیوں نے بھی نماز پڑھنی چھوڑ دی۔ آؤ ثبوت دیکھو اور سبیل والی مسجد کا نام بتا رہا ہوں کہ یہ مسجد سُنّی بریلویوں نے بنائی اور نام رکھا کیونکہ دیو بندی مذہب میں سبیل بنانا ناجائز ہے۔ بتاؤ دیو بندیوں ناجائز چیز کا نام مسجد پر کیسے اور کس نے رکھا۔

اور لوگوں کو بے وقوف بنانے کیلئے قبضہ شدہ مسجد کو نئے سرے سے تعمیر کرتے ہیں تا کہ لوگوں کو پتا نہ چلے، اس کا ثبوت بھی موجود ہے بتاؤ دیو بندیوں یہ کون سا اسلام ہے؟ جبکہ حضور علیہ السلام نے مسجد زمین کی قیمت دے کر بنائی۔ حالانکہ سُنّی بریلوی کی مسجد پر قبضہ کر کے دیو بندیوں کی نماز نہیں ہوتی مگر تم کو اس سے کیا نماز ہو نہ ہو، مگر چندہ خوب ملتا ہے بس وہ کافی ہے۔ دیو بندیوں تم اپنے عقائد اسلامی ثابت کردواور جو مسجد تم کو چاہئے ہم دینے کیلئے تیار ہیں آؤ مردِ میدان بنو۔ دعوتِ عام ہے۔

نمبر۱۳۶...... اعلیٰ حضرت اعلیٰ حضرت ہی کرتے رہتے ہو۔

جواب...... جی جاہل حضرت جاہل حضرت تم اپنی تکلیف بیان کرو۔

نمبر۱۳۷...... احمد رضا خان نے غوث الاعظم کو حضور علیہ السلام کے برابر لکھا ہے۔

جواب...... کہاں لکھا ہے ثبوت دو اگر حلال کی اولاد ہو، ورنہ توبہ کرو جھوٹ سے۔

نمبر۱۳۸...... احمد رضا خان کے اشعار جاہلانہ ہیں۔

جواب...... ایک شعر پیش کردو اگر سچے ہو، ورنہ چلو بھر پانی میں ڈوب مرو۔

نمبر۱۳۹...... ہے

وہ ہی خدا تھا عرش پر مستوی ہوکر — اتر پڑا وہ محمد مصطفیٰ بن کر

(بریلوی اشعار)

جواب...... یہ شعر اعلیٰ حضرت کا نہیں ہے بلکہ کسی بھی سُنّی بریلوی عالم کا نہیں اور نہ ہی ہماری کسی معتبر کتاب میں ہے، دیو بندیوں جھوٹ سے توبہ کرو، ہم اس پر شرعی فتویٰ لگانے کیلئے تیار ہیں، آؤ فتویٰ لے جاؤ۔

نمبر۱۴۰...... یہ بریلویوں کی کتابیں نہیں ہیں۔ نغمہ روح، مقابل المجالس، تذکرہ غوثیہ، فوائد فریدیہ، مدائح اعلیٰ حضرت۔

جواب...... جی نہیں یہ ہمارے عقائد کی کتابیں نہیں اور نہ ہی معتبر ہیں، سن لیا۔ اب تو باز آجاؤ اگر شرافت نام کی کوئی چیز ہے تمہارے اندر۔

نمبر ۱۴۱...... میں نہ بریلویوں کو مانتا ہوں اور نہ ہی دیوبندیوں کو۔

جواب...... پھر جھوٹ بولا تم نے، ایسا لگتا ہے کہ تمہارا کھانا ہضم ہی نہیں ہوتا جھوٹ بولے بغیر۔ اگر تم دیوبندی کو نہیں مانتے تو رائے ونڈ کے اجتماع میں کیوں گئے؟ یہ بھی تو دیوبندی وہابی تبلیغی جماعت ہے۔

نمبر ۱۴۲...... کیا بریلوی کہنے کی خاص ضرورت ہے اس کے بغیر بھی اہلسنت ہیں۔

جواب...... جب اصلی کو دیکھ کر نقلی مال بازار میں آجائے تو کوئی نہ کوئی نشانی ہوتی ہے کہ یہ اصلی ہے اور یہ نقلی ہے۔ بتاؤ نقلی اور جعلی ٹکٹ خرید کر سفر کر سکتے ہو؟ جس طرح اہلسنت کیساتھ حنفی لگایا گیا تو اب نام نہاد اہلسنت حنفی دیوبندی جعلی مال پر لیبل لگا کر آگئے، اس لئے بریلوی لگانا پڑا، جو بندے کا شکر گزار نہیں وہ اللہ کا شکر گزار نہیں۔ اور یہ نشانی حرمین شریفین کے علماء نے بتائی کہ جب ہندوستان سے کوئی عالم دین آتا ہے تو ہم اس کے سامنے اعلیٰ حضرت کا ذکر کرتے ہیں اگر وہ خوش ہوتا ہے، ہم سمجھ لیتے ہیں کہ یہ سنّی بریلوی ہے اگر وہ ناراض ہوجائے تو ہم سمجھ لیتے ہیں کہ یہ دیوبندی وہابی بدعقیدہ ہے۔

نمبر ۱۴۳...... بریلوی غوث الاعظم سے محبت کرتے ہیں مگر رفع یدین نہیں کرتے جبکہ غوث الاعظم کرتے تھے۔

جواب...... غوث الاعظم کہنا ہی وہابیوں کی موت ہے۔ غوث الاعظم مقلد تھے اور حنبلی تھے اگر وہابی مقلد بن جائیں تو رفع یدین کریں کوئی جھگڑا نہیں۔ اور غوث الاعظم بیس رکعات تراویح پڑھتے تھے، وہابیوں تم آٹھ تراویح پڑھتے ہو شرم کرو۔ جبکہ حرمین شریفین میں بھی بیس تراویح ہوتی ہیں۔ وہابیوں تم دعویٰ کرتے ہو تحریری اور تقریری کہ حضور علیہ السلام نے آخری وقت تک نماز رفع یدین کے ساتھ پڑھی۔ بس اس دعوے میں ایک حدیث مرفوع پیش کردو۔ دس لاکھ کا انعام حاصل کرو۔ اور جس حدیث کو تم پیش کرو اگر وہ مرفوع نہیں ہوئی تو تم رفع یدین چھوڑ کر سنّی بریلوی بن جانا۔

نمبر ۱۴۴...... بریلوی گیارہویں شریف کرتے ہیں جو غیر اسلامی ناجائز حرام ہے۔

جواب...... گیارہویں شریف ایصال ثواب کا دوسرا نام ہے۔ اگر کوئی دیوبندی مفتی ایصال ثواب کو ناجائز حرام اور غیر اسلامی نہیں کہہ سکتا تو پھر گیارہویں شریف کو غیر اسلامی نہیں کہہ سکتے۔ ورنہ بتاؤ گیارہویں شریف میں حلال کھانا، قرآن کی تلاوت، درود وسلام، دعا، مسلمانوں کا جمع ہونا، وعظ کرنا...... کیا یہ غیر اسلامی ناجائز و حرام ہیں؟ دنیا بھر کے دیوبندی، وہابی، نجدی، خارجی کو دعوتِ عام ہے اور گیارہ لاکھ کا انعام ہے جو بھی گیارہویں شریف کو غیر اسلامی ثابت کردے ناجائز و حرام ثابت کردے تحریری طور پر شرعی دلائل سے، وہ انعام حاصل کرلے۔ آؤ مردِ میدان بنو۔ دلائل کی دنیا میں آؤ، گھر کی چار دیواری سے نکلو۔

نمبر ۱۴۵......میں بریلویوں کے چکر میں پڑنا نہیں چاہتا۔

جواب......آخر تم گھن چکر ہو، اپنے دنیا میں ہر معاملے کے چکر میں پڑ جاتے ہو اور عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے بچنا چاہتے ہو سوچ لو کیا منہ دکھاؤ گے۔

نمبر ۱۴۶......مجھے بریلویت سے وحشت ہوتی ہے۔

جواب......کبھی دیوبندیت اور وہابیت سے وحشت نہیں ہوتی......آخر کیوں؟

نمبر ۱۴۷......میری سمجھ میں نہیں آتا کہ بریلوی سچے ہیں یا دیوبندی سچے ہیں۔

جواب......اگر واقعی سمجھنا چاہتے ہو تو قرآن وحدیث کے مطابق عقائد دیکھو جسکے عقائد اسلامی ہوں چودہ سو سالہ ہوں وہ سچے ہیں اور جس کے عقائد قرآن وحدیث کے خلاف جن کے فتوے غیر شرعی جن کے ترجمے غلط وہ جھوٹے باطل ہیں۔

نمبر ۱۴۸......بریلوی بھی دعوے کرتے ہیں دیوبندی بھی دعوے کرتے ہیں مگر دلیل کس کی سچی ہے۔

جواب......آسان طریقہ ہے ذرا سی ہمت کرو کہ ایک مسئلہ حاضر وناظر کا لے لو۔ دیوبندی اس کو کفر وشرک کہتے ہیں، ہم اس مسئلہ کا ثبوت دیوبندیوں سے دکھائیں گے بس تم ان سے کہو کہ فتویٰ لگا دو۔ یہ مر جائیں گے مگر فتویٰ نہیں لگائیں گے۔ تو پتا چل گیا ان کے فتوے غیر شرعی ہیں اسلام کے نام پر دھوکہ ہے۔ اس سے بڑھ کر یہ کہ دیوبندی حاضر وناظر حضور علیہ السلام کے ماننے والوں پر کفر وشرک کے فتوے لگاتے ہیں ہم یہ ثبوت بھی دکھائیں گے کہ خود دیوبندی علماء حاضر وناظر ہوئے ان کی کتابوں میں ہے۔ جو دیوبندی ثبوت دیکھ کر توبہ کرے وہ تشریف لے آئے ہم دکھانے کو تیار ہیں۔

نمبر ۱۴۹......بریلوی کہتے ہیں دیوبندی گستاخ ہیں، دیوبندی بریلویوں کو گستاخ کہتے ہیں......ہم کس کی مانیں؟

جواب......اتنا تو تم بھی مانتے ہو کہ دو میں ایک سچا ہے ایک حق پر، دوسرا گستاخ باطل بدعقیدہ ہے مگر کون......تو اس کا حل کہ یہ دیوبندیوں کے عقائد اور عبارتیں دیکھ لو کہ

☆ حضور علیہ السلام کو بڑا بھائی کہتے ہیں۔ (براہین قاطعہ)

☆ حضور علیہ السلام کے علم سے زیادہ علم شیطان کا مانتے ہیں۔ (براہین قاطعہ)

☆ حضور علیہ السلام سے عمل میں اُمتی بڑھ جاتا ہے۔ (تحذیر الناس)

☆ حضور علیہ السلام کے خیال سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ (صراط مستقیم)

☆ حضور علیہ السلام کو مر کر مٹی میں ملنے والا لکھا ہے۔ (تقویۃ الایمان)

بتاؤ یہ گستاخانہ عبارتیں کافی نہیں کہ یہ فیصلہ کر لیا جائے واقعی دیوبندی گستاخ ہیں اگر بریلویوں میں کسی نے گستاخی کی ہے حوالہ دکھاؤ ہم شرعی فتویٰ لگانے کو تیار ہیں۔

نمبر ۱۵۰...... ہم دیوبندی کھڑے ہوکر سلام نہیں پڑھتے یہ بریلویوں کا طریقہ ہے۔

جواب...... شرم کرو رمضان میں ختم قرآن میں وہ آیات موجود ہیں کہ انبیاء کے نام لے کر سلام کا ذکر ہے دیوبندی کھڑے ہوکر قبلہ رخ ہاتھ باندھ کر پڑھتے ہیں۔تمام رسولوں پر سلام ہو،اور رمضان میں بندوں سے زکوٰۃ،فطرہ،صدقات،خیرات کی مدد مانگتے ہیں اپنے باطل مذہب بھول کر کہ ہر قسم کی مدد اللہ سے مانگو،چندے کے خاطر اپنا مذہب چھوڑ دینا صرف دیوبندیوں کا کام ہے۔

☆ احمد رضا خان نے کعبہ میں کھڑے ہوکر جھوٹ بولا تھا۔

جواب...... حوالہ دکھاؤ،الزام اور جھوٹ کب تک بولتے رہو گے۔کب تک لوگوں کو گمراہ کرتے رہو گے،بغیر دلیل کے بات کرنا وہابیوں کو ورثے میں ملا ہے شرم کرو۔

حضرات یہاں تک ہم نے ڈیڑھ سو اعتراضات کے جوابات دے دیئے جو کہ اب تک کئے گئے تھے اس کے بعد کوئی اعتراض نیا آیا اور کوئی جھوٹ والزام لگایا گیا تو اس کو ہم اگلے ایڈیشن میں شامل کرلیں گے اِن شاء اللہ۔تمام عوام اہلسنّت سے درخواست ہے کہ جہاں بھی اعلیٰ حضرت پر اعتراض کرنے والے مل جائیں ان کو یہ کتاب دے کر جواب طلب کریں۔

ہم نے جواب کے ساتھ ساتھ کچھ سوالات بھی کئے ہیں جن کے جوابات کسی دیوبندی،وہابی مولوی میں ہمت وجرأت نہیں ہوگی کہ وہ جواب دے سکے اِن شاء اللہ تعالیٰ۔

دوسرا دعویٰ ہمارا یہ ہے کہ دیوبندیوں کی اختلافی مسائل پر لکھی گئی کتاب میں جھوٹ ضرور بولا جاتا ہے۔جس کا دل چاہے ہم سے ثبوت طلب کرے اور باطل مذہب سے توبہ کرے۔

تیسرا ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ دیوبندی زبانی اسلام کے عقائد مانتے ہیں مگر ان کی معتبر کتابوں میں اسلامی عقائد کے خلاف عقائد وعبارتیں گستاخیاں موجود ہیں،ثبوت دیکھو توبہ کرو۔

چوتھا ہمارا دعویٰ ہے کہ دیوبندی نے حلال کو حرام اور حرام کو حلال لکھا ہے،ثبوت دیکھو توبہ کرو۔

پانچواں ہمارا دعویٰ ہے کہ دیوبندیوں کے تراجم قرآن میں 200 آیات کے غلط ترجمے ہیں،ثبوت دیکھو توبہ کرو۔

چھٹا ہمارا دعویٰ ہے کہ دیوبندیوں کے فتوے کثرت سے غیر اسلامی غیر شرعی ہیں،دعویٰ کی دلیل دیکھ کر توبہ کرو۔